

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ

قل ہے موافقت للناس

مشافان تقویم کیلئے منتخب نایاب

یعنی

ہدایۃ التقویم

مؤلف

مفتی سید محمد افضل حسین رضوی

ناشر

مکتبہ قاسم رضوی سرگودھا روڈ فیصل آباد

فہرست

۷	مقدمہ اولی	مدت ماہ قمری
۸	مقدمہ ثانیہ	مدت سال قمری
۱۱	مقدمہ ثالثہ	مدت سال عیسوی
۱۱	ضابطہ فروری	یعنی ضابطہ سنہ کیسہ
۱۳	مقدمہ رابعہ	تعداد ایام
۱۴	مقدمہ خامسہ	۱۲ مارچ سنہ ۱۹۹۹ء کو یکم محرم سنہ ۱۳۸۹ء
۱۵	مقدمہ ششمہ	یکم جنوری سنہ عیسوی سے ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۹۹ء تک ایام
۱۶	مقدمہ سابعہ	یکم محرم سال ہجرت سے یکم محرم سنہ ۱۳۸۹ء تک ایام
۱۵	مقدمہ ثامنہ	سنہ ہجریہ پر سنہ عیسوی کے ایام زائدہ
۱۶	توضیح	۱۰ اسد طرب، برائے دریافت روز

نام کتاب	صدایہ التقدیم
علم	تقدیم
مؤلف	مفتی سید محمد افضل حسین رضوی
تاریخ تالیف	سنہ ۱۳۹۸ھ
تاریخ طباعت	سنہ ۱۳۹۹ھ ۱۹۷۹ء
مطبع	سعادت آرٹ پریس فیصل آباد

- ۲۳ ہدایہ اولی یکم ذی الحجہ کو پختہ تھا
- ۲۳ ہدایہ ثانیہ یکم محرم سالہ شنبہ تھا
- ۲۴ ہدایہ ثالثہ یکم محرم سال ہجرت کو پختہ
یا جمعہ تھا۔
- ۲۴ ہدایہ رابعہ یکم محرم سال ولادت کو پختہ یا
جمعہ تھا۔
- ۲۴ ہدایہ خامسہ یکم ربیع الاول سال ولادت کو
یکشنبہ یا دوشنبہ تھا۔
- ۲۵ ولادت با سعادت کی تاریخ میں اختلافات
- ۲۵ ہدایہ سادسہ یوم ولادت دوشنبہ کو ربیع الاول
کی کیا تاریخ تھی۔
- ۲۴ ہدایہ سابوہ یوم شہادت امام حسین جمعہ کو بارہویں
محرم تھی یا دسویں۔
- ۲۸ قری تاریخ کا دن معلوم کرنے میں گھٹنوں پر
ساقط کیا جائے یا زیادہ
- ۲۹ کلینڈر از یکم ربیع الثانی ۱۰۸۰
- ۳۰ ہدایہ ثامنہ نہم ذی الحجہ یوم عرفہ جمعہ سالہ کو
۶۸۶ مارچ ۱۱۳۲ء ہے۔
- ۳۱ ہدایہ ناسوہ یکم محرم سال ہجرت کو پختہ ۱۸/۱۵
جولائی یا جمعہ ۱۶/۱۹ جولائی ۱۱۳۲ء ہے

- ۳۲ ہدایہ عاشورہ یکم محرم سال ولادت کو پختہ ۱۲/۱۴
فروری یا جمعہ ۱۳/۱۵ فروری ۱۱۳۲ء ہے
- ۳۳ ہدایہ حادیہ عشرہ یکم ربیع الاول سال ولادت کو
یکشنبہ ۱۲/۱۴ اپریل یا دوشنبہ ۱۳/۱۵
اپریل ہے۔
- ۳۴ ہدایہ ثانیہ عشرہ یوم ولادت دوشنبہ کو انگریزی
تاریخ کیا تھا۔
- ۳۴ ہدایہ ثالثہ عشرہ روز جمعہ یوم شہادت امام حسین
کو ۱۳/۱۴ اکتوبر ۱۱۳۲ء ہے۔
- ۳۴ ہدایہ رابعہ عشرہ عیسوی کلینڈر میں ترمیمات
تکملہ
- ۴۰ ہجری سے عیسوی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ
- ۴۱ عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ
- ۴۴ جداول برائے ضرب و تقسیم
عواشی
- ۵۲ توفیق النین العیسویۃ مع النوریۃ والمجریۃ
- ۴۹ توفیق النین النوریۃ والمجریۃ مع العیسویۃ
- ۵۳
- ۵۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي خلق الإنسان و آتاه الحكمة وعلمه
القراءة هدى للناس و بيئت من الهدى والضائق
وجعل الشمس والقمر مجيبان وقدره منازل ليتعلموا
عدد السنين والحساب والصلاة والسلام على من يدفع عنا
العذاب و يشفع لنا يوم الحساب وعلى آله الكرام وصحبه
المكرمين وازواجه واهل بيته اجمعين ما بعد
بحري و عيسوي تقويم جاننے کیلئے میں نے یہ کتاب لکھی ہے رباری تعالیٰ
بلکہ خط اور لغزش سے بچائے اور اس کتاب کو نافع و مقبول بنائے۔
آمین یا رب العالمین وکان ذلك في سنة ثمان وتسعين
و ثلاث مائة والف من هجرة سيد المرسلين عليه وعلى آله
الصلاة والسلام الى يوم الدين

(مقدمہ اولی) قمری ماہ کی اوسط مدت ۲۹ دن بارہ گھنٹے ۴۴ منٹ
پانچ سکنڈ ہے اور کچھ لوگوں نے اس کی اوسط مدت ۲۹ دن بارہ گھنٹے ۴۴ منٹ
بتائی ہے قمری مہینوں کی مدت معلوم کرنے کیلئے ذیل میں ایک جدول بھی جاتی ہے

قمری مہینے کی مدت (قول اول پر)					قمری مہینے کی مدت (قول ثانی پر)				
سکنڈ	منٹ	گھنٹہ	دن	نمبر	سکنڈ	منٹ	گھنٹہ	دن	نمبر
۵	۲۴	۱۲	۲۹	۱	۵	۲۴	۱۲	۲۹	۱
۱۰	۲۸	۱	۵۹	۲	۱۰	۲۸	۱	۵۹	۲
۱۵	۱۲	۱۴	۸۸	۳	۱۵	۱۲	۱۴	۸۸	۳
۲۰	۵۴	۲	۱۱۸	۴	۲۰	۵۴	۲	۱۱۸	۴
۲۵	۴۰	۱۵	۱۴۴	۵	۲۵	۴۰	۱۵	۱۴۴	۵
۳۰	۲۵	۲	۱۶۴	۶	۳۰	۲۵	۲	۱۶۴	۶
۳۵	۹	۱۶	۲۰۴	۷	۳۵	۹	۱۶	۲۰۴	۷
۴۰	۵۳	۵	۲۳۴	۸	۴۰	۵۳	۵	۲۳۴	۸
۴۵	۳۶	۱۸	۲۴۵	۹	۴۵	۳۶	۱۸	۲۴۵	۹
۵۰	۲۱	۴	۲۹۵	۱۰	۵۰	۲۱	۴	۲۹۵	۱۰
۵۵	۵	۲۰	۳۲۴	۱۱	۵۵	۵	۲۰	۳۲۴	۱۱
۶۰	۲۹	۸	۳۵۴	۱۲	۶۰	۲۹	۸	۳۵۴	۱۲

(مقدمہ ثانیہ) قمری سال میں ۳۵۴ دن اور کبھی ۳۵۵ دن ہوتے ہیں۔
 قمری سال کی اوسط مدت ۳۵۴ دن آٹھ گھنٹے انچاس منٹ ہے اور کچھ لوگوں نے اس کی اوسط مدت ۳۵۴ دن آٹھ گھنٹے اڑتالیس منٹ بتائی ہے۔ قمری سالوں کی مدت معلوم کرنے کیلئے ذیل میں ایک جدول بھی جاتی ہے۔

قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)			قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)		
	منٹ	گھنٹہ	دن		منٹ	گھنٹہ	دن
۱	۲۹	۸	۳۵۴	۱	۲۸	۸	۳۵۴
۲	۳۸	۱۷	۷۰۸	۲	۳۴	۱۷	۷۰۸
۳	۴۷	۲۶	۱۰۶۲	۳	۳۴	۲۶	۱۰۶۲
۴	۵۶	۳۵	۱۴۱۶	۴	۳۴	۳۵	۱۴۱۶
۵	۵	۴۰	۱۷۷۰	۵	۳۸	۴۰	۱۷۷۰
۶	۱۴	۴۹	۲۱۲۴	۶	۳۸	۴۹	۲۱۲۴
۷	۲۳	۵۸	۲۴۸۰	۷	۳۴	۵۸	۲۴۸۰
۸	۳۲	۶۷	۲۸۳۴	۸	۳۴	۶۷	۲۸۳۴
۹	۴۱	۷۶	۳۱۸۹	۹	۳۴	۷۶	۳۱۸۹
۱۰	۵۰	۸۵	۳۵۴۳	۱۰	۳۴	۸۵	۳۵۴۳
۱۱	۵۹	۹۴	۳۸۹۸	۱۱	۳۴	۹۴	۳۸۹۸
۱۲	۶۸	۱۰۳	۴۲۵۲	۱۲	۳۴	۱۰۳	۴۲۵۲
۱۳	۷۷	۱۱۲	۴۶۰۷	۱۳	۳۴	۱۱۲	۴۶۰۷
۱۴	۸۶	۱۲۱	۴۹۶۱	۱۴	۳۴	۱۲۱	۴۹۶۱
۱۵	۹۵	۱۳۰	۵۳۱۵	۱۵	۳۴	۱۳۰	۵۳۱۵
۱۶	۱۰۴	۱۳۹	۵۶۶۹	۱۶	۳۴	۱۳۹	۵۶۶۹

قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)			قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)		
	منٹ	گھنٹہ	دن		منٹ	گھنٹہ	دن
۷۰	۱۷	۱۷	۲۴۸۰۵	۷۰	۱۷	۱۷	۲۴۸۰۵
۸۰	۲۸	۹	۲۸۳۴۹	۸۰	۲۸	۹	۲۸۳۴۹
۹۰	۳۹	۱	۳۱۸۹۳	۹۰	۳۹	۱	۳۱۸۹۳
۱۰۰	۵۱	۱۷	۳۵۴۳۴	۱۰۰	۵۱	۱۷	۳۵۴۳۴
۲۰۰	۲۲	۱۱	۷۰۸۷۳	۲۰۰	۲۲	۱۱	۷۰۸۷۳
۳۰۰	۳۳	۵	۱۰۶۳۱۰	۳۰۰	۳۳	۵	۱۰۶۳۱۰
۴۰۰	۴۳	۲۳	۱۴۱۷۴۴	۴۰۰	۴۳	۲۳	۱۴۱۷۴۴
۵۰۰	۵۵	۱۷	۱۷۷۱۸۳	۵۰۰	۵۵	۱۷	۱۷۷۱۸۳
۶۰۰	۶۷	۱۱	۲۱۲۴۲۰	۶۰۰	۶۷	۱۱	۲۱۲۴۲۰
۷۰۰	۷۷	۴	۲۴۸۰۵۷	۷۰۰	۷۷	۴	۲۴۸۰۵۷
۸۰۰	۸۸	۲۲	۲۸۳۴۹۳	۸۰۰	۸۸	۲۲	۲۸۳۴۹۳
۹۰۰	۹۹	۱۴	۳۱۸۹۳۰	۹۰۰	۹۹	۱۴	۳۱۸۹۳۰
۱۰۰۰	۱۰۰	۱۰	۳۵۴۳۴۷	۱۰۰۰	۱۰۰	۱۰	۳۵۴۳۴۷
۱۱۰۰	۱۱۰	۲	۳۸۹۸۰۴	۱۱۰۰	۱۱۰	۲	۳۸۹۸۰۴
۱۲۰۰	۱۲۰	۱۲	۴۲۵۲۴۰	۱۲۰۰	۱۲۰	۱۲	۴۲۵۲۴۰
۱۳۰۰	۱۳۰	۱۴	۴۶۰۷۷۷	۱۳۰۰	۱۳۰	۱۴	۴۶۰۷۷۷
۱۴۰۰	۱۴۰	۹	۴۹۶۱۱۳	۱۴۰۰	۱۴۰	۹	۴۹۶۱۱۳
۱۵۰۰	۱۵۰	۳	۵۳۱۵۵۱	۱۵۰۰	۱۵۰	۳	۵۳۱۵۵۱
۱۶۰۰	۱۶۰	۲۱	۵۶۶۹۸۷	۱۶۰۰	۱۶۰	۲۱	۵۶۶۹۸۷

قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)			قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)		
	منٹ	گھنٹہ	دن		منٹ	گھنٹہ	دن
۱۰۰۰	۸	۰۰	۴۰۲۲۲۲	۱۵	۲۶	۱۶۰۰	۴۰۲۲۲۲
۱۸۰۰	۰۰	۰۰	۴۳۷۸۴۱	۹	۱۸	۱۸۰۰	۴۳۷۸۴۱
۱۹۰۰	۱۴	۰۰	۴۷۳۲۹۸	۳	۹	۱۹۰۰	۴۷۳۲۹۸
۲۰۰۰	۸	۰۰	۷۰۸۷۳۲	۲۱	۰۰	۲۰۰۰	۷۰۸۷۳۲
۲۱۰۰	۰۰	۰۰	۷۴۴۱۷۱	۱۴	۵۱	۲۱۰۰	۷۴۴۱۷۱
۲۲۰۰	۱۴	۰۰	۷۷۹۷۰۸	۸	۲۲	۲۲۰۰	۷۷۹۷۰۸
۲۳۰۰	۸	۰۰	۸۱۵۰۲۳	۲	۳۳	۲۳۰۰	۸۱۵۰۲۳
۲۴۰۰	۰۰	۰۰	۸۵۰۴۸۰	۲۰	۲۲	۲۴۰۰	۸۵۰۴۸۰
۲۵۰۰	۱۴	۰۰	۸۸۵۹۱۴	۱۴	۱۵	۲۵۰۰	۸۸۵۹۱۴
۲۶۰۰	۸	۰۰	۹۲۱۳۵۳	۸	۴	۲۶۰۰	۹۲۱۳۵۳
۲۷۰۰	۰۰	۰۰	۹۵۷۷۹۰	۱	۵۷	۲۷۰۰	۹۵۷۷۹۰
۲۸۰۰	۱۴	۰۰	۹۹۲۲۲۴	۱۹	۲۸	۲۸۰۰	۹۹۲۲۲۴
۲۹۰۰	۸	۰۰	۱۰۲۷۷۴۳	۱۳	۳۹	۲۹۰۰	۱۰۲۷۷۴۳
۳۰۰۰	۰۰	۰۰	۱۰۷۳۱۰۰	۷	۳۰	۳۰۰۰	۱۰۷۳۱۰۰
۳۱۰۰	۱۴	۰۰	۱۰۹۸۵۳۴	۰۱	۲۱	۳۱۰۰	۱۰۹۸۵۳۴
۳۲۰۰	۸	۰۰	۱۱۳۳۹۷۳	۱۹	۱۲	۳۲۰۰	۱۱۳۳۹۷۳
۳۳۰۰	۰۰	۰۰	۱۱۷۹۴۱۰	۱۳	۳	۳۳۰۰	۱۱۷۹۴۱۰
۳۴۰۰	۱۴	۰۰	۱۲۰۴۸۴۴	۷	۵۴	۳۴۰۰	۱۲۰۴۸۴۴
۳۵۰۰	۸	۰۰	۱۲۲۰۲۸۳	۰۰	۲۵	۳۵۰۰	۱۲۲۰۲۸۳

(مقدمہ ثالثہ) عیسوی سال میں کبھی ۳۶۵ دن ہوتے ہیں اور کبھی ۳۶۶ دن
 مضابطہ یہ ہے کہ جو سنہ عیسوی چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اور پچیس سے پورا پورا
 تقسیم نہ ہو یا چار سو سے بھی پورا پورا تقسیم ہو جائے اور چار ہزار سے پورا پورا تقسیم نہ ہو اس
 سنہ میں ۲۹ دن کی فروری مانی جاتی ہے اور وہ سال ۳۶۶ دن کا ہوتا ہے ایسے سنہ کو
 سنہ کبیسہ کہتے ہیں اور باقی سنین میں صرف ۲۸ دن کی فروری مانی جاتی ہے اور وہ سال
 صرف ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے ناظرین کی سہولت کیلئے ذیل میں ایک جدول بھی جاتی ہے
 جس سے عیسوی سالوں کے ایام کی تعداد آسانی معلوم ہو سکے گی۔

سال	تعداد ایام	سال	تعداد ایام
۱	۳۶۵	۲۰	۳۶۵
۲	۳۶۵	۲۱	۳۶۵
۳	۳۶۵	۲۲	۳۶۵
۴	۳۶۵	۲۳	۳۶۵
۵	۳۶۵	۲۴	۳۶۵
۶	۳۶۵	۲۵	۳۶۵
۷	۳۶۵	۲۶	۳۶۵
۸	۳۶۵	۲۷	۳۶۵
۹	۳۶۵	۲۸	۳۶۵
۱۰	۳۶۵	۲۹	۳۶۵
۱۱	۳۶۵	۳۰	۳۶۵
۱۲	۳۶۵	۳۱	۳۶۵
۱۳	۳۶۵	۳۲	۳۶۵
۱۴	۳۶۵	۳۳	۳۶۵
۱۵	۳۶۵	۳۴	۳۶۵
۱۶	۳۶۵	۳۵	۳۶۵
۱۷	۳۶۵	۳۶	۳۶۵
۱۸	۳۶۵	۳۷	۳۶۵
۱۹	۳۶۵	۳۸	۳۶۵
۲۰	۳۶۵	۳۹	۳۶۵
۲۱	۳۶۵	۴۰	۳۶۵
۲۲	۳۶۵	۴۱	۳۶۵
۲۳	۳۶۵	۴۲	۳۶۵
۲۴	۳۶۵	۴۳	۳۶۵
۲۵	۳۶۵	۴۴	۳۶۵
۲۶	۳۶۵	۴۵	۳۶۵
۲۷	۳۶۵	۴۶	۳۶۵
۲۸	۳۶۵	۴۷	۳۶۵
۲۹	۳۶۵	۴۸	۳۶۵
۳۰	۳۶۵	۴۹	۳۶۵
۳۱	۳۶۵	۵۰	۳۶۵
۳۲	۳۶۵	۵۱	۳۶۵
۳۳	۳۶۵	۵۲	۳۶۵
۳۴	۳۶۵	۵۳	۳۶۵
۳۵	۳۶۵	۵۴	۳۶۵
۳۶	۳۶۵	۵۵	۳۶۵
۳۷	۳۶۵	۵۶	۳۶۵
۳۸	۳۶۵	۵۷	۳۶۵
۳۹	۳۶۵	۵۸	۳۶۵
۴۰	۳۶۵	۵۹	۳۶۵
۴۱	۳۶۵	۶۰	۳۶۵
۴۲	۳۶۵	۶۱	۳۶۵
۴۳	۳۶۵	۶۲	۳۶۵
۴۴	۳۶۵	۶۳	۳۶۵
۴۵	۳۶۵	۶۴	۳۶۵
۴۶	۳۶۵	۶۵	۳۶۵
۴۷	۳۶۵	۶۶	۳۶۵
۴۸	۳۶۵	۶۷	۳۶۵
۴۹	۳۶۵	۶۸	۳۶۵
۵۰	۳۶۵	۶۹	۳۶۵
۵۱	۳۶۵	۷۰	۳۶۵
۵۲	۳۶۵	۷۱	۳۶۵
۵۳	۳۶۵	۷۲	۳۶۵
۵۴	۳۶۵	۷۳	۳۶۵
۵۵	۳۶۵	۷۴	۳۶۵
۵۶	۳۶۵	۷۵	۳۶۵
۵۷	۳۶۵	۷۶	۳۶۵
۵۸	۳۶۵	۷۷	۳۶۵
۵۹	۳۶۵	۷۸	۳۶۵
۶۰	۳۶۵	۷۹	۳۶۵
۶۱	۳۶۵	۸۰	۳۶۵
۶۲	۳۶۵	۸۱	۳۶۵
۶۳	۳۶۵	۸۲	۳۶۵
۶۴	۳۶۵	۸۳	۳۶۵
۶۵	۳۶۵	۸۴	۳۶۵
۶۶	۳۶۵	۸۵	۳۶۵
۶۷	۳۶۵	۸۶	۳۶۵
۶۸	۳۶۵	۸۷	۳۶۵
۶۹	۳۶۵	۸۸	۳۶۵
۷۰	۳۶۵	۸۹	۳۶۵
۷۱	۳۶۵	۹۰	۳۶۵
۷۲	۳۶۵	۹۱	۳۶۵
۷۳	۳۶۵	۹۲	۳۶۵
۷۴	۳۶۵	۹۳	۳۶۵
۷۵	۳۶۵	۹۴	۳۶۵
۷۶	۳۶۵	۹۵	۳۶۵
۷۷	۳۶۵	۹۶	۳۶۵
۷۸	۳۶۵	۹۷	۳۶۵
۷۹	۳۶۵	۹۸	۳۶۵
۸۰	۳۶۵	۹۹	۳۶۵
۸۱	۳۶۵	۱۰۰	۳۶۵

(مقدمہ خامسہ) ۱۹ مارچ ۱۹۶۹ء عیسوی روز چہار شنبہ کو عرم ۱۳۸۹ ہجری کا ہلال دیکھا گیا۔ رویت عامہ ہوئی لہذا ۲۰ مارچ ۱۹۶۹ء عیسوی روز پنجشنبہ کو یکم عرم ۱۳۸۹ ہجری ہونے میں کوئی شبہ نہیں رہا اس پر تمام ہفتہ لوں کا اتفاق بھی ہے تقویم تاریخی مرتبہ عبدالقدوس صاحب ہاشمی جسے مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی کراچی نے ۱۹۶۵ء عیسوی میں شائع کیا ہے اور تقویم ہجری و عیسوی ترتیب خالدی صاحب جسے انجمن ترقی اردو ہند دہلی نے ۱۳۳۹ء عیسوی میں شائع کیا ہے اور المنجد جدید مرتبہ لیسوی یہ تینوں کتابیں بھی اس پر متفق ہیں کہ ۲۰ مارچ ۱۹۶۹ء عیسوی روز پنجشنبہ کو یکم عرم ۱۳۸۹ ہجری ہے۔

(مقدمہ ساومسہ) یکم جنوری ۱۹۶۹ء عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۶۹ء عیسوی روز پنجشنبہ تک (۴۱۸۸۴۶) دن ہیں دلیل حسب ذیل ہے۔
یکم جنوری ۱۹۶۹ء عیسوی سے ۳۱ دسمبر ۱۹۶۸ء عیسوی تک ۱۹۶۸ سال شمسی ہیں اور یکم جنوری ۱۹۶۹ء عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۶۹ء عیسوی روز پنجشنبہ تک در ماہ جنوری و فروری اور ۲۰ دن ہیں۔

۱۹۰۰ سال شمسی = ۴۹۳۹۶۰ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
۶۸ سال شمسی = ۲۲۸۲۴ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
دو ماہ جنوری و فروری سنیکبیہ = ۵۹ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)
مارچ کے ۲۰ دن = ۲۰ دن	

یعنی ۱۹۶۸ سال شمسی دو ماہ ہیں دن = ۴۱۸۸۴۶ دن

(مقدمہ سابعہ) یکم عرم سال ہجرت سے یکم عرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک (۴۹۱۸۶۳) دن ہیں اس لئے کہ یکم عرم سال ہجرت سے ختم دی ۱۰ لایہ ۱۳۸۹ ہجری

تک پورے ۱۳۸۸ سال قمری ہیں۔ لہذا یکم عرم سال ہجرت سے یکم عرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن

۱۳۰۰ سال قمری = ۳ - ۱۶ - ۴۴۰۰ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۸۰ سال قمری = ۲۸ - ۹ - ۲۸۲۲۹ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۸ سال قمری = ۳۲ - ۲۲ - ۲۸۳۲ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم عرم کا ایک دن = ۱۰۰ - ۰۰ - ۱	

یعنی ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن = ۳ - ۱۶ - ۴۹۱۸۶۳ دن و ہوا مطلوب
(مقدمہ ثامنہ) سنہ عیسویہ کے دو لاکھ تائیس ہزار تیرہ دن گزر جانے کے بعد سنہ ہجریہ کا آغاز ہوا ہے یعنی سنہ ہجریہ کے ایام سے سنہ عیسویہ کے ایام زادہ کی تعداد (۲۲۴۰۱۳) ہے اس لئے کہ مقدمہ خامسہ و ساومسہ کو ملانے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یکم جنوری ۱۹۶۹ء عیسوی روز پنجشنبہ مطابق یکم عرم ۱۳۸۹ ہجری تک (۴۱۸۸۴۶) دن ہیں اور مقدمہ سابعہ میں یہ ثابت ہوا ہے کہ یکم عرم سال ہجرت سے یکم عرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک (۴۹۱۸۶۳) دن ہیں اس لئے کہ سنہ عیسویہ کے ایام زادہ کی تعداد (۴۱۸۸۴۶) = ۴۹۱۸۶۳ - ۲۲۴۰۱۳ ہے (بطریق انصاف) مقدمہ خامسہ و ساومسہ کو ملانے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یکم جنوری ۱۹۶۹ء عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۶۹ء عیسوی روز پنجشنبہ مطابق یکم عرم ۱۳۸۹ ہجری تک (۴۱۸۸۴۶) دن ہیں اور مقدمہ سابعہ سے یہ لازم آتا ہے کہ ۲۰ عرم سال ہجرت سے یکم عرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک (۴۹۱۸۶۳) دن ہیں ۱۰ لایہ یکم جنوری ۱۹۶۹ء عیسوی سے یکم عرم سال

ہجرت تک (۱۸۸۷ء - ۱۸۸۸ء) ۲۲۷۱۳ دن ہیں لہذا یکم جنوری ۱۸۸۷ء
عیسوی سے ختم ذی الحجہ قبل ہجرت تک (۲۲۷۰۱۳) دن ہیں اس لئے سنہ عیسویہ
کے ایام سنہ ہجریہ سے ۲۲۷۰۱۳ زائد ہیں وهو المطلوب
(محققہ مسماہ) جن میں عید و زمانہ کا پہلا دن معلوم ہوا اس کا آخری دن مندرجہ
ذیل جدول اسبوعات کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح جس عید و زمانہ کا آخری
دن معلوم ہوا اس کا پہلا دن مندرجہ ذیل جدول اسبوعات کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے

جدول اسبوعات

سبب	سبب	سبب	سبب	سبب	سبب	سبب	سبب	سبب	سبب
۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸

(مثال اول) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ معلوم
کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس عید و زمانہ کے ایام
معلوم کیے اس طرح کہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء تک ۲۷ دن اور فروری
کے ۲۸ دن اور مارچ کے ۱۵ دن کل (۲۷ + ۲۸ + ۱۵ = ۷۰) دن ہوئے پھر ہم نے
۷۰ کو سات پر تقسیم کیا تو چھ باقی رہے پھر ہم نے چھ کے مقابل بائیں طرف دوشنبہ کے
نیچے دیکھا تو شنبہ لکھا ہے۔ لہذا ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کو شنبہ ہی ہے۔

(مثال دوم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ معلوم کرنا
چاہتے ہیں کہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس عید و زمانہ
کے ایام معلوم کیے اس طرح کہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء تک ۲۷ دن اور
فروری کے ۲۸ دن اور مارچ کے ۲۳ دن کل (۲۷ + ۲۸ + ۲۳ = ۷۸) دن ہوئے پھر
ہم نے ۷۸ کو سات پر تقسیم کیا تو صفر باقی رہا پھر ہم نے صفر کے مقابل بائیں طرف دوشنبہ
کے نیچے دیکھا تو یکشنبہ لکھا ہے لہذا ۲۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو یکشنبہ ہی ہے۔

(مثال سوم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۲۵ فروری ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ معلوم
کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس
عید و زمانہ کے ایام معلوم کئے اس طرح کہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء
تک ۱۴ دن اور فروری کے ۲۵ دن کل (۱۴ + ۲۵ = ۳۹) دن ہوئے پھر ہم نے ۳۹
کو سات پر تقسیم کیا تو چار باقی رہے۔ پھر ہم نے چار کے مقابل دائیں طرف سہ شنبہ کے
اوپر دیکھا تو شنبہ لکھا ہے۔ لہذا ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء کو شنبہ ہی ہے۔

(مثال چہارم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۲۵ فروری ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ
معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۷ جنوری ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے
اس عید و زمانہ کے ایام معلوم کیے اس طرح کہ ۷ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء

مک ۲۵ دن اور فروری کے ۲۵ دن کل (۲۵ + ۲۵) = ۵۰ دن ہوئے۔ پھر ہم نے ۵۰ کو سات پر تقسیم کیا تو ایک باقی رہا۔ پھر ہم نے ایک کے مقابل دائیں طرف سہ شنبہ کے اوپر دیکھا تو سہ شنبہ نکلا ہے۔ لہذا ۱۹۹۹ء کو سہ شنبہ ہی ہے۔

محدود زمانہ کا پہلا دن معلوم ہو تو آخری دن معلوم کرنے کا دوسرا قاعدہ

یوم سابق کے نام کا محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں جمع کر کے ایک کم کر لیئے۔ باقی کو سات پر تقسیم کیئے جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا عددی نام ہو گا (یا) محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں سے ایک کم کر لیئے اور باقی میں یوم سابق کے نام کا عدد جمع کر کے حاصل جمع کو سات پر تقسیم کیئے تو جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا عددی نام ہو گا (یا) یوم سابق کے نام کے عدد میں سے ایک گھٹا کر اس میں محدود زمانہ کے ایام کی تعداد جمع کیئے اور حاصل جمع کو سات پر تقسیم کیئے تو جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا عددی نام ہو گا مثلاً ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۱۹۹۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۳ مارچ ۱۹۹۹ء کو کیا دن ہے تو اس محدود زمانہ کے ایام کی تعداد معلوم کی کہ (۷۷) ہے اس کے بعد اس طرح عمل کیا (۷۷ - ۱ = ۷۶) ÷ ۷

باقی ایک۔ یعنی کشتہ

محدود زمانہ کا آخری دن معلوم ہو تو پہلا دن معلوم کرنے کا دوسرا قاعدہ

محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں سے ایک کم کر لیئے۔ باقی کو سات پر تقسیم کیئے جو باقی بچے

سالہ یوم سابق یعنی محدود زمانہ کا پہلا دن سالہ نام کا عدد یعنی کشتہ کیئے ایک دوشنبہ کیئے دو سہ شنبہ کیئے تین چار شنبہ کیئے چار اور پنج شنبہ کیئے پانچ اور جمعہ کیئے چھ اور ہفتہ کیئے سات یا مفر ۱۷ مئی نام یعنی کشتہ کا عددی نام ایک دوشنبہ کا عددی نام دو و علیٰ هذا التعمیم

اوتنا آخری دن کے نام کے عدد میں سے کم کر لیئے۔ جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے پہلے دن کا عددی نام ہو گا مثلاً ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۲۵ فروری ۱۹۹۹ء کو سہ شنبہ تھا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۹ جنوری ۱۹۹۹ء کو کیا دن ہے تو اس محدود زمانہ کے ایام کی تعداد معلوم کی کہ (۵۱) ہے اس کے بعد اس طرح عمل کیا کہ (۵۱ - ۱ = ۵۰) ÷ ۷ باقی ایک لہذا (۱ - ۳) = ۲ یعنی دوشنبہ (نوٹ) سات پر تقسیم کرنے کے بعد جو عدد باقی بچے اگر وہ آخری دن کے نام کے عدد سے اکبر ہو تو آخری دن کے نام کے عدد میں سات جمع کر لیں۔

(مقدمہ عاشورہ) یکم جنوری سالہ عیسوی کو دوشنبہ تھا اسلئے کہ مقدمہ سادہ میں یہ ثابت ہوا ہے کہ یکم جنوری سالہ عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۹۹ء عیسوی روزہ پنجشنبہ تک (۷۸۸۷۷) دن ہیں انہیں سات پر تقسیم کرنے سے چار باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن پنجشنبہ ہمیں معلوم ہے اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چار کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو پنجشنبہ کے اوپر دوشنبہ ہے وھو المطلوب

مجموعی سے عیسوی معلوم کرنے کا قاعدہ

قری تاریخ معلوم ہو تو شمسی تاریخ معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ مقدمہ اولی و ثانیہ کی مدد سے اس تاریخ تک مجموعی کے ایام کی تعداد معلوم کیئے۔ پھر اس میں سنہ عیسوی کے ایام زادہ (۲۰۱۳) جمع کیئے تو حاصل جمع سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد ہوگی اور اس کے بعد مقدمہ ثالثہ اور رابعہ کی مدد سے سنہ عیسوی کے سال اور مہینے اور دن کی تعداد معلوم کیئے مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یکم عرم ۱۳۸۹ھ کو شمسی تاریخ کیلئے ہے تو اس طرح عمل کریں۔

یکم عرم سال ہجرت سے ختم ذی الحجہ ۱۳۸۸ھ مجموعی تک ۱۳۸۸ سال قمری ہیں

اس نے یکم عرم سال ہجرت سے یکم عرم ۱۳۸۹ھ ہجری تک ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن ہے۔

منٹ	ثانیہ	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ
۱۹-۲	۲۹۰۴۴	۲۹۱۸۴۲	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۸-۹	۲۸۳۲۹	۲۸۳۲۹	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۲-۲۲	۲۸۳۲	۲۸۳۲	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۱	۰	۱	دن

یعنی ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن = ۳-۰۰-۲۹۱۸۴۲
سنہ عیسوی کے ایام زائده = ۲۲۶۰۱۳ (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)

یعنی یکم جنوری سنہ عیسوی سے یکم عرم ۱۳۸۹ھ ہجری تک = ۱۸۸۷۴ دن
۱۹۰۰ سال شمسی = ۲۴۸۳۶ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۴۸ = ۲۴۸۳۶ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
نیم فروری تک = ۵۹ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۱۹۰۰ سال شمسی کے بعد نیم فروری تک = ۱۷۸۵۴ دن
مارچ ۱۹۰۰ء کے ۲۰ دن = ۲۰ دن

یعنی ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ء تک = ۱۷۸۵۴ دن
لہذا یکم عرم ۱۳۸۹ھ کو ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ء ہے۔ وہو المطلوب

عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کا قاعدہ

شمسی تاریخ معلوم ہو تو قمری تاریخ معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ مقدمہ ثالثہ و رابعہ کی مدد سے اس تاریخ تک سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد معلوم کیجئے پھر اس میں سے سنہ عیسوی کے ایام زائده (۲۲۶۰۱۳) نکال لیجئے تو حاصل تفریق سنہ ہجری کے ایام کی تعداد ہوگی اس کے بعد مقدمہ اولی و ثانیہ کی مدد سے سنہ ہجری کے سال اور مہینے اور دن کی تعداد معلوم کیجئے۔ مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ء عیسوی کو قمری تاریخ کیا ہے تو اس طرح عمل کریں۔

۱۹۰۰ سال شمسی = ۲۴۸۳۶ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
۴۸ = ۲۴۸۳۶ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
یکم جنوری ۱۹۰۰ء سے نیم فروری ۱۹۰۰ء تک = ۵۹ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)
مارچ ۱۹۰۰ء کے ۲۰ دن = ۲۰ دن

یعنی یکم جنوری سنہ عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ء عیسوی تک = ۱۸۸۷۴ دن
سنہ عیسوی کے ایام زائده = ۲۲۶۰۱۳ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)

یعنی یکم عرم سال ہجرت سے ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ء عیسوی تک = ۲۹۱۸۴۲ دن
۱۳۰۰ سال قمری = ۳-۱۴-۲۹۰۴۴ دن (مقدمہ ثانیہ)
۸۰ = ۲۸۳۲۹ دن (مقدمہ ثانیہ)
۸ = ۲۸۳۲ دن (مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۱۳۸۸ سال قمری کے ختم پر = ۳-۰۰-۲۹۱۸۴۲ دن

مہرم ۱۳۸۹ ہجری کا ایک دن ۔ ۱ دن

یعنی یکم مہرم ۱۳۸۹ ہجری تک = ۲۹۱۸۴۳ دن

لہذا ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ عیسوی کو یکم مہرم ۱۳۸۹ ہجری ہے وہو المطلوب

شمسی تاریخ کا دن معلوم کرنے کا قاعدہ

۱) سنہ عیسویہ میں سے ایک عدد کم کیجیے تو عیسوی سال معلوم ہوں گے (۲) اب عیسوی سال کی صدی کو تین میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو محفوظ کیجئے (۳) اب عیسوی سال کی صدی کو چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو محفوظ کیجئے (۴) اب عیسوی سال کے باقی حصہ کو چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو محفوظ کیجئے (۵) عیسوی سال کو سات پر تقسیم کر کے باقی کو محفوظ کیجئے (۶) عیسوی تاریخ کے ایام کے عدد میں ایک جمع کر کے سات پر تقسیم کر کے باقی کو محفوظ کیجئے (۷) اب پانچوں محفوظ کو جمع کر کے سات پر تقسیم کیجئے اگر ایک باقی رہے تو یکشنبہ دو باقی رہے تو دو شنبہ اور تین باقی رہے تو سه شنبہ اور چار باقی رہے تو چوار شنبہ اور پانچ باقی رہے تو پنجشنبہ اور چھ باقی رہے تو جمعہ اور سات باقی رہے یا حفر تو ہفتہ (نوٹ) اس قاعدہ سے (۲۹۹۹) عیسوی تک شمسی تاریخوں کے دن معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۸ اپریل ۱۹۷۷ء کو کیا دن ہے تو اس طرح عمل کریں (۱۹۷۷-۱) = ۱۹۷۶ عیسوی سال

(مثال)

۱) قولہ عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد یعنی یکم جنوری سے لے کر اس تاریخ تک جتنے دن ہوں اونکی تعداد (یہ مقدمہ رابعہ سے معلوم کیجئے) ۱۲

محفوظ اول	۵۷	حاصل ضرب	(۱) ۳ × ۱۹
محفوظ ثانی	۴	خارج قسمت	(۲) ۴ ÷ ۱۹
محفوظ ثالث	۱۹	خارج قسمت	(۳) ۴ ÷ ۷۶
محفوظ رابع	۲	باقی	(۴) ۱۹۷۶ ÷ ۷۶
محفوظ خامس	۱	باقی	(۵) (۸ اپریل کے ایام کا عدد ۹۸ + ۱۰۹۹ ÷ ۷۶)

۸۳

(۶) پانچوں محفوظ کا مجموعہ

(۷) باقی چھ یعنی دن جمعہ

بروایت صحیحہ یہ ثابت ہے کہ نهم ذی الحجہ یوم عرفہ سلسلہ حجة الوداع کے دن جمعہ تھا۔ لہذا جو تقویمات اس روایت صحیحہ کی مخالف و معارض ہیں وہ بلاشبہ غلط ہیں۔ بخاری شریف صلا میں ہے عن عمر بن الخطاب ان رجلا من اليهود قال لا یا امیر المؤمنین آیتہ فی کتابکم تقرؤنھا۔ لوطینا معشر الیہود فنزلت

لا تخذن ذلک الیوم عیداً قال ای آیتہ قال الیوم اکملت لکم دینکم نعمت و رضیت لکم الاسلام و نبیا قال عرفہ من ذلک الیوم و المکان الذی نزلت فیہ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و هو قائم بعرفة یوم جمعة ۱ھ

خالدی صاحب نے اپنی کتاب تقویم ہجری و عیسوی میں یکم ذی الحجہ سلسلہ ہجری کو جمعہ کا دن لکھا ہے جو بلاشبہ غلط ہے اس لئے کہ اصل معتمد کے خلاف ہے۔ بلکہ یکم ذی الحجہ سلسلہ ہجری کو پنجشنبہ تھا۔

خالدی صاحب نے اپنی کتاب تقویم ہجری و عیسوی میں اور ہاشمی صاحب نے اپنی کتاب تقویم تاریخی میں اور یسوی نے منہج جدید میں یکم مہرم سلسلہ ہجری کو یکشنبہ کا دن لکھا ہے جو بلاشبہ غلط ہے اس لئے

۱) قولہ عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد یعنی یکم جنوری سے لے کر اس تاریخ تک جتنے دن ہوں اونکی تعداد (یہ مقدمہ رابعہ سے معلوم کیجئے) ۱۲

کہ کوئی قمری مہینہ کبھی ۲۱ دن کا نہیں ہوتا۔ لہذا یکم محرم سالہ کو یکشنبہ بتانا اصل
معتد کے خلاف و معارض ہے بلکہ یکم محرم سالہ کو یکشنبہ تھا اور جمعہ ہونا بھی ممکن
(ہدایہ ثالثہ) یکم محرم سال ہجرت کو از روئے حساب پنجشنبہ تھا۔ اس لئے کہ
اور نو دن ہیں یعنی کل (۳۵۲۳) دن اور تین گھنٹے ۲۶ منٹ ہیں۔ گھنٹے اور
منٹ چھوڑ کر جو سالم دن ہیں یعنی (۳۵۲۳) دن کو سات پر تقسیم کرنے سے دو
باقی رہتا ہے۔ اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا
اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے دو کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے
اوپر پنجشنبہ ہے۔ لیکن از روئے رویت جمعہ بھی ممکن ہے پناخیر یسوعی نے منجر جویہ
میں یکم محرم سال ہجرت کو جمعہ کا ہی دن لکھا ہے۔ اسی طرح تقویم خالدی و تقویم
تاریخی میں بھی جمعہ کا دن لکھا ہے۔

(ہدایہ رابعہ) یکم محرم سال ولادت کو پنجشنبہ تھا اس لئے کہ یکم محرم سال ولادت
سے حجۃ الوداع تک ۴۲ سال ۱۱ ماہ قمری اور نو دن ہیں یعنی
کل (۲۲۳۰۴) دن اور چودہ گھنٹے ۴۸ منٹ ہیں۔ گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر جو سالم
دن ہیں یعنی (۲۲۳۰۴) دن کو سات پر تقسیم کرنے سے دو باقی رہتا ہے۔ اور ان
ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات
میں ہم نے دو کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے اوپر پنجشنبہ ہے۔ لیکن از روئے
رویت جمعہ بھی ممکن ہے۔

(ہدایہ خامسہ) یکم ربیع الاول سال ولادت کو از روئے حساب یکشنبہ تھا
اس لئے کہ یکم ربیع الاول سال ولادت سے حجۃ الوداع
تک ۴۲ سال ۹ ماہ قمری اور ۹ دن ہیں یعنی کل (۲۲۲۴۵) دن تیرہ گھنٹے ۱۸ منٹ

ہیں۔ گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر جو سالم دن ہیں یعنی (۲۲۲۴۵) دن کو سات پر تقسیم
کرنے سے چھ باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ
جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چھ کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو
جمعہ کے اوپر یکشنبہ ہے۔ لیکن از روئے رویت دو شنبہ بھی ممکن ہے

ولادت با سعادت کی تاریخ میں علماء کے مختلف اقوال ہیں۔ بعض کا یہ قول ہے
کہ ولادت مبارکہ ۲ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی اور بعض کا یہ قول ہے کہ ولادت مبارکہ
۹ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی یہ دونوں قول احتمال اول کی موافقت کرتے ہیں۔
اور اکثر محدثین کا یہ قول ہے کہ ولادت با سعادت ۸ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی
یہ قول احتمال ثانی کی موافقت کرتا ہے۔ اور مشہور یہ ہے کہ ولادت با سعادت
۱۲ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی۔ اس قول پر یکم ربیع الاول سال ولادت کو
پنجشنبہ تھا جو کسی حساب سے نہیں بنتا لیکن مواہب لدنیہ اور مدارج النبوة میں یہ
لکھا ہے کہ مکہ مکرمہ میں ہمیشہ ۱۲ ربیع الاول ہی کو مکان مولد اقدس کی زیارت
معمول ہے اور اس مکان میں ۱۲ ربیع الاول ہی کو مجلس میلاد معمول ہے۔
لہذا جمہور مسلمین کے معمول کے مطابق ۱۲ ربیع الاول ہی کو عید میلاد النبی صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منانا چاہیے۔ خواہ ۱۲ ربیع الاول کو ولادت مبارکہ ہوئی ہو خواہ
کسی دوسری تاریخ میں ولادت با سعادت ہوئی ہو جس طرح کہ قبلہ کا علم نہ ہونے پر
نماز میں جہت تحریر کا استقبال واجب ہے خواہ کعبہ مکرمہ جہت تحریر ہی میں ہو یا
کسی دوسری جہت میں۔

(ہدایہ سادسہ) رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جہان سے گیارہویں
فرمائی ہے اور مشہور یہ ہے کہ بارہویں تاریخ تھی لیکن اس میں ایک اولھن ہے وہ

یہ کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے ۱۲ ربیع الاول سالہ ہجری تک کم از کم اکیانوے دن اور زیادہ سے زیادہ ۹۲ دن ہوئے ہوں گے۔ لہذا روز جمعہ حجۃ الوداع سے ۱۲ ربیع الاول سالہ ہجری تک اگر صرف اکیانوے دن ہوئے ہوں تو ۱۲ ربیع الاول کو پنجشنبہ ہوگا۔ اور اگر ۹۲ دن ہوئے ہوں تو جمعہ ہوگا اور اگر ۹۳ دن ہوئے ہوں تو شنبہ ہوگا اور اگر ۹۴ دن ہوئے ہوں تو یکشنبہ ہوگا۔ بہر حال دو شنبہ کو بارہویں کسی حساب سے نہیں آتی۔

اور بعض علماء کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی تیرہویں تاریخ تھی یہاں سے طرح کہ ذی الحجہ و عرم و صفر تینوں مہینے ۳۰۔ ۳۰ دن کے ہوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول سالہ ہجری روز چہار شنبہ تک ۸۳ دن ہیں۔ اور ۱۳ ربیع الاول یوم رطلت روز دو شنبہ تک ۹۵ دن ہیں۔

بعض محققین کا یہ ارشاد ہے کہ یوم رطلت روز دو شنبہ کو مکہ مکرمہ والوں کے حساب سے تیرہویں ربیع الاول۔ اور مدینہ والوں کے حساب سے بارہویں ربیع الاول تھی لہذا پہلے اور دوسرے قول میں تخالف نہیں رہا۔ اور پہلے قول میں جو اربعین بتائی گئی وہ اربعین بھی دور ہو گئی۔

لیکن یوم رطلت دو شنبہ کو مدینہ والوں کے حساب سے بارہویں ربیع الاول ماننے کیلئے یہ ماننا پڑے گا کہ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ عرم۔ صفر چاروں مہینے مدینہ منورہ میں ۳۰۔ ۳۰ دن کے ہوئے۔ اور مدینہ منورہ والوں کے حساب سے حجۃ الوداع روز جمعہ کو آٹھویں ذی الحجہ تھی نہ کہ نویں ذی الحجہ۔ اور ربیع الاول تک مدینہ منورہ والے اسی حساب پر قائم بھی رہے اور ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ عرم۔ صفر چاروں مہینے مدینہ والوں نے ۳۰۔ ۳۰ دن کے مانے۔

اور بعض علماء نے پہلے اور دوسرے قول میں یوں تطبیق دی ہے کہ جس

روایت میں یہ ہے کہ یوم رطلت بارہ گزرنے پر ہے اس میں بارہ سے بارہ دن مراد ہے نہ کہ بارہ راتیں۔ اور بارہ دن گزرنے پر تیرہویں تاریخ ہی ہوتی ہے لہذا پہلا قول دوسرے قول کے مطابق ہے نہ کہ معارض۔ لیکن اس پر دو طرح سے اعتراض کیا گیا ہے ایک تو اس طرح کہ یہ محاورہ عرب کے خلاف ہے اہل عرب جب یہ لفظ بولتے ہیں تو بارہ راتیں گزرنا مراد لیتے ہیں نہ کہ بارہ دن۔ اور دوسرا اعتراض اس طرح کہ روایت کے الفاظ اثنا عشر اور ثنتی عشرة ہیں جن سے یوم مراد نہیں لیا جاسکتا نہ نہار۔ اس لئے کہ یوم و نہار مذکر ہیں۔

اور بعض کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی دوسری تاریخ تھی یہ اس طرح کہ ذی الحجہ و عرم و صفر تینوں مہینے ۲۹۔ ۲۹ دن کے ہوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول روز یکشنبہ تک انتی دن ہیں۔ اور ۲ ربیع الاول یوم رطلت روز دو شنبہ تک اکیاسی دن ہیں۔

اور بعض کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی پہلی تاریخ تھی یہ اس طرح کہ ذی الحجہ و عرم و صفر میں سے کوئی ایک مہینہ ۳۰ دن کا اور باقی دو مہینے ۲۹۔ ۲۹ دن کے جوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول یوم رطلت روز دو شنبہ تک اکیاسی دن ہیں ان اقوال میں سے تیسرے اور چوتھے قول کو اس بنا پر رد کیا گیا ہے کہ کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یکم ربیع الاول کو رطلت فرمائی ہے نہ کسی روایت میں یہ ہے کہ ۲ ربیع الاول کو رطلت فرمائی ہے۔ لہذا روایت کے بغیر تاریخ کا تعین قابل اعتبار نہیں خصوصاً اس حالت میں کہ از روئے حساب نجوم ربیع الاول سالہ ہجری کا چاند یکشنبہ کو مری ہونا بعید تر ہے۔

یکم عرم سالہ شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
(ہدایہ سالہ) از روئے حساب دو شنبہ تھا اس لئے کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے

۳۰ ذی الحجہ روز جمعہ ۱۱۷۲ دن ہیں۔ اور یکم عرم ۱۱۷۳ عجمی سے ختم ذی الحجہ ۱۱۷۴ عجمی تک ۵۰ سال اور یکم عرم ۱۱۷۳ عجمی کا ایک دن کل ملا کر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم عرم ۱۱۷۳ عجمی تک ۵۰ سال اور ۲۲ دن ہیں یعنی کل (۱۷۷۴) دن اور آٹھ گھنٹے ۵۵ منٹ ہیں۔ گھنٹوں اور منٹوں کا مجموعہ سالم دن مان لینے پر (۱۷۷۴) دن ہوئے جنہیں سات پر تقسیم کرنے سے چار باقی رہتا ہے۔ اور ان ایام کا پہلا دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چار کے مقابل بائیں جانب دیکھا تو جمعہ کے نیچے دو شنبہ ہے۔ لیکن ازروئے رویت چہار شنبہ بھی ممکن ہے۔ لہذا ۱۰ محرم الحرام ۱۱۷۳ عجمی یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ازروئے تقویم چہار شنبہ تھا اور ازروئے رویت جمعہ بھی ممکن۔ یا یوں سمجھئے کہ روز جمعہ یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ازروئے تقویم بارہویں عرم تھی اور ازروئے رویت دسویں عرم روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم عرم ۱۱۷۳ عجمی تک پورے سترہ سو بائیس (سوال) دن نہیں ہیں بلکہ پندرہ گھنٹے پانچ منٹ کم ہیں اس لئے گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر صرف سترہ سو اکتالیس دن ہی ماننا چاہیئے جس طرح کہ ہدایہ ثالثہ و رابعہ و خامسہ میں گھنٹوں اور منٹوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔

(جواب) حلال مرفی نہیں ہوتا مگر شام ہی کو لیکن ازروئے حساب اوسط ہلال کا وقت شام کے علاوہ دن کے کسی حصہ یا رات کے کسی حصہ میں بھی ہوتا ہے لیکن جس دن یا جس رات کے کسی حصہ میں ازروئے حساب اوسط ہلال کا وقت ہوتا ہے وہ دن شہر ماضی میں محسوب ہوتا ہے نہ کہ شہر مستقبل میں اس لئے صریحہ سابعہ میں کسر کو مرفوع کر دیا گیا اور صریحہ ثالثہ و رابعہ و خامسہ میں کسر ساقط کر دیئے گئے۔ اور اس سے یہ قاعدہ مستنبط ہوا کہ جو تاریخ اصل معتد سے سابق ہوا اس کی تحقیق میں کسر کو ساقط کر دیا جائے گا۔ اور جو تاریخ اصل معتد سے لاحق ہوا اس کی تحقیق

میں کسر کو مرفوع کیا جائے گا نا حفظ

(سوال) جب کہ یکم عرم ۱۱۷۳ عجمی کو ازروئے حساب دو شنبہ ہے تو ازروئے رویت یکم عرم ۱۱۷۳ عجمی کو شنبہ ہونا تو ممکن ہے لیکن چہار شنبہ ہونا کس طرح ممکن ہے۔

(جواب) بحساب تقویم ایک مہینہ ۳۰ دن کا ہو تو دوسرا مہینہ ضرور ۲۹ کا ہوگا۔ لیکن ازروئے رویت تین چار مہینے پے درپے ۳۰۔۳۰ دن کے بھی ہو جاتے ہیں۔ لہذا یہ ہو سکتا ہے کہ یکم عرم ۱۱۷۳ عجمی کو ازروئے حساب دو شنبہ اور ازروئے رویت چہار شنبہ ہو وہ اس طرح کہ ازروئے حساب یکم رجب ۱۱۷۳ عجمی کو ہفتہ ہے اور ازروئے رویت بھی یکم رجب ۱۱۷۳ عجمی کو ہفتہ ہی ہے اس کے بعد باقی مہینوں کی تقویم حسب ذیل ہے۔

عجمی تاریخ	روز جمعہ حجۃ الوداع ۱۱۷۳ عجمی سے ازروئے تقویم امام کی قیاد (برس کمرس)	ایک ازروئے تقویم	ایک ازروئے رویت	روز جمعہ حجۃ الوداع ۱۱۷۳ عجمی سے ازروئے رویت امام کی قیاد
یکم رجب ۱۱۷۳ عجمی	۱۷۵۴۵	ہفتہ	ہفتہ	۱۷۵۴۵
یکم شعبان ۱۱۷۳ عجمی	۱۷۵۹۴	اتوار	پیر	۱۷۵۹۵
یکم رمضان ۱۱۷۳ عجمی	۱۷۶۲۴	منگل	بدھ	۱۷۶۲۵
یکم شوال ۱۱۷۳ عجمی	۱۷۶۵۳	بدھ	جمعرات	۱۷۶۵۴
یکم ذی قعدہ ۱۱۷۳ عجمی	۱۷۶۸۳	جمعہ	ہفتہ	۱۷۶۸۴
یکم ذی الحجہ ۱۱۷۳ عجمی	۱۷۷۱۲	ہفتہ	پیر	۱۷۷۱۴
یکم عرم ۱۱۷۳ عجمی	۱۷۷۴۲	پیر۔ یکم عرم	بدھ۔ یکم عرم	۱۷۷۴۴
× × ×	۱۷۷۷۳	منگل۔ ۲ عرم	× × ×	× × × × ×

ہجری تاریخ	روز جمعہ الوداع سلسلہ ہجری سے از رو تقدیم ایام کی تعداد (بریل کسر)	ایام از رو سے نفع	ایام از رو سے رویت	روز جمعہ الوداع سلسلہ ہجری سے از رو روایت ایام کی تعداد
۴ ررم یا ۲ ررم	۱۷۷۴۴	بدھ - ۲ ررم	x x x x x	x x x x x
۵ ررم یا ۳ ررم	۱۷۷۴۵	جمعرات ۳ ررم	۱۷۷۴۵	۱۷۷۴۵
۶ ررم یا ۴ ررم	۱۷۷۴۶	جمعہ - ۵ ررم	۱۷۷۴۶	۱۷۷۴۶
۷ ررم یا ۵ ررم	۱۷۷۴۷	ہفتہ - ۶ ررم	۱۷۷۴۷	۱۷۷۴۷
۸ ررم یا ۶ ررم	۱۷۷۴۸	اتوار - ۷ ررم	۱۷۷۴۸	۱۷۷۴۸
۹ ررم یا ۷ ررم	۱۷۷۴۹	پیر - ۸ ررم	۱۷۷۴۹	۱۷۷۴۹
۱۰ ررم یا ۸ ررم	۱۷۷۵۰	منگل - ۹ ررم	۱۷۷۵۰	۱۷۷۵۰
۱۱ ررم یا ۹ ررم	۱۷۷۵۱	بدھ - ۱۰ ررم	۱۷۷۵۱	۱۷۷۵۱
۱۲ ررم یا ۱۰ ررم	۱۷۷۵۲	جمعرات ۱۱ ررم	۱۷۷۵۲	۱۷۷۵۲
	۱۷۷۵۳	جمعہ - ۱۲ ررم	۱۷۷۵۳	۱۷۷۵۳

(ہدایہ شامنا) نہم ذی الحجۃ سلسلہ ہجری الوداع کے دن یوم عرفہ جمعہ کو ۱۱ مارچ ۴۳۲ عیسوی ہے اس لئے کہ

یکم محرم سال ہجرت سے ۹ ذی الحجۃ سلسلہ ہجری تک = ۳۵۲۳ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ شامنا)
سنہ عیسویہ کے ایام زائدہ = ۲۲۶۰۱۳ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ شامنا)

یعنی یکم جنوری سنہ عیسوی سے ۹ ذی الحجۃ سلسلہ ہجری تک = ۲۳۰۵۳۴ دن

۴۰۰ سال شمسی	=	۲۱۹۱۴۵ دن
۲۸ سال شمسی	=	۱۰۲۲۷ دن
۳ سال شمسی	=	۱۰۹۵ دن
دو ماہ جنوری و فروری	=	۴۰ دن

یعنی اٹھ سال شمسی کے بعد یکم فروری تک = ۲۳۰۵۳۴ دن
مارچ ۲۳۲۲ کے نو دن = ۹ دن

یعنی یکم جنوری سنہ عیسوی سے ۹ ذی الحجۃ سلسلہ عیسوی تک = ۲۳۰۵۳۴ دن
لہذا نہم ذی الحجۃ سلسلہ ہجری یوم عرفہ جمعہ کو ۹ مارچ ۴۳۲ عیسوی ہے جو اس وقت
کے شمار لکچ کے مطابق ۱۱ مارچ ۴۳۲ عیسوی ہے۔

یکم محرم سال ہجرت کو ۱۱ جولائی ۴۳۲ عیسوی روز پنجشنبہ تھا
(ہدایہ تاسعہ) لیکن از روئے رویت ۱۱ جولائی ۴۳۲ عیسوی روز جمعہ ہی
ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری سنہ عیسوی روز دوشنبہ سے یکم محرم سال ہجرت
روز پنجشنبہ تک کل (۲۲۶۰۱۳) دن ہیں اس لئے کہ

یکم محرم سال ہجرت کا ایک دن = ۱ دن
سنہ عیسوی کے ایام زائدہ = ۲۲۶۰۱۳ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ شامنا)

یعنی یکم جنوری سنہ عیسوی سے یکم محرم سال ہجرت تک = ۲۲۶۰۱۳ دن

۴۰۰ سال شمسی = ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ شامنا)

۲۰ سال شمسی ۷۳۰۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ۱ سال شمسی ۳۶۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 یکم جنوری سنہ پنجم جون تک چھ ماہ ۱۸۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۷۲۱ سال شمسی کے بقدم جون تک ۲۲۹۹۹۴ دن
 جولائی ۱۸۲۲ عیسوی کے اٹھارہ دن ۱۸ دن

یعنی ۱۸ جولائی ۱۸۲۲ عیسوی تک ۲۲۹۰۱۲ دن
 لہذا یکم محرم سال ہجرت روز پنجشنبہ کو ۱۸ جولائی ۱۸۲۲ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۵ جولائی ۱۸۲۲ عیسوی ہے اور از روئے رویت یکم محرم سال ہجرت کو ۱۹ جولائی روز جمعہ ۱۸۲۲ عیسوی بھی ممکن ہے۔

(ہدایہ ماشرہ) یکم محرم سال ولادت کو ۱۴ فروری ۱۸۵۵ عیسوی روز پنجشنبہ تھا لیکن از روئے رویت ۱۵ فروری ۱۸۵۵ عیسوی روز جمعہ بھی ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۸۵۵ عیسوی سے ۹ مارچ ۱۸۵۵ عیسوی مطابق ۹ ذی الحجہ سنہ ہجری روز جمعہ تک (۲۳۰۵۳۶) دن ہیں ملاحظہ حدیث نامہ اور ۲ محرم سال ولادت سے نہم ذی الحجہ سنہ ہجری روز جمعہ تک ۷۲ سال ۱۱ ماہ قمری اور آٹھ دن ہیں یعنی کل (۲۲۳۰۳) دن اور چودہ گھنٹے ۴۸ منٹ ہیں رگھنٹے اور منٹ چھوڑ کر سالم دن (۲۲۳۰۳) ہیں اس لئے یکم جنوری ۱۸۵۵ عیسوی سے

یکم محرم سال ولادت تک (۲۲۳۰۳ - ۲۲۳۰۳ = ۲۰۳۲۳۳) دن ہیں
 ۵۰۰ سال شمسی ۱۸۲۴۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ۷۸ سال شمسی ۲۷۸۳۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)

۲ سال شمسی ۷۳۰ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ایک مہینہ جنوری ۳۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۵۷۰ سال شمسی کے بقدم جنوری تک ۲۰۸۲۱۹ دن
 فروری ۱۸۵۵ عیسوی کے چودہ دن ۱۶ دن

یعنی یکم جنوری ۱۸۵۵ عیسوی سے ۱۴ فروری ۱۸۵۵ عیسوی تک ۲۰۸۲۳۳ دن

لہذا یکم محرم سال ولادت روز پنجشنبہ کو ۱۴ فروری ۱۸۵۵ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۲ فروری ۱۸۵۵ عیسوی ہے اور از روئے رویت یکم محرم سال ولادت کو ۱۵ فروری ۱۸۵۵ عیسوی روز جمعہ بھی ممکن ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۳ فروری ۱۸۵۵ عیسوی ہے۔

(ہدایہ ماشرہ) یکم ربیع الاول سال ولادت کو ۱۴ اپریل ۱۸۵۵ عیسوی روز یکشنبہ تھا لیکن از روئے رویت ۱۵ اپریل ۱۸۵۵ عیسوی روز دو شنبہ بھی ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۸۵۵ عیسوی سے ۹ مارچ ۱۸۵۵ عیسوی مطابق نہم ذی الحجہ سنہ ہجری روز جمعہ حجۃ الوداع تک (۲۳۰۵۳۶) دن ہیں۔ ملاحظہ ہو حدیث نامہ اور ۲ ربیع الاول سال ولادت سے نہم ذی الحجہ سنہ ہجری روز یکم ربیع الاول سال ولادت تک (۲۳۰۵۳۶ - ۲۲۲۴۴۴ = ۸۰۹۲۲) دن ہیں

۵۰۰ سال شمسی ۱۸۲۴۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ۷۸ سال شمسی ۲۷۸۳۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ۲ سال شمسی ۷۳۰ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)

تین ماہ جنوری فروری مارچ ۹۰ء (ملاحظہ ہو مقدمہ الم)

یعنی ۵۷ سال شمسی کے بعد ختم مارچ تک ۲۰۸۲۷۸ دن
اپریل ۱۴۷۷ عیسوی کے پورے دن ۱۲ دن

یعنی یکم جنوری ۱۴۷۷ عیسوی سے ۱۴ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی تک ۲۰۸۲۹۲ دن

لہذا یکم ربیع الاول سال ولادت کو جب کہ از روئے حساب یکشنبہ ہے تو اس دن ۱۴ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۲ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی ہے۔ اور اگر یکم ربیع الاول سال ولادت کو از روئے رویت و قنبرہ ہے تو اس دن ۱۵ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۳ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی ہے۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ نکلا کہ یوم ولادت با سعادت روز و قنبرہ کو اگر ۲ ربیع الاول ہے تو یوم ولادت با سعادت کو ۱۵ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۳ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی ہے۔ اور اگر یوم ولادت با سعادت روز و قنبرہ کو ۸ ربیع الاول یا ۹ ربیع الاول ہے تو یوم ولادت با سعادت کو ۲۲ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۲۰ اپریل ۱۴۷۷ عیسوی ہے۔

(الف) اگر یوم ولادت روز و قنبرہ کو یکم ربیع الاول یا (ہدایہ ثانیہ عشرہ) ۲ ربیع الاول ۱۴۷۷ عیسوی ہے تو ان دونوں صورتوں

میں یوم جمعہ حجتہ الوداع سے یوم ولادت تک ایک اسی دن ہیں۔ لہذا اس صورت میں یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۲۸ مئی ۱۴۷۷ عیسوی ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۴۷۷ عیسوی سے ۹ مارچ ۱۴۷۷ عیسوی روز جمعہ حجتہ الوداع تک (۲۳۰۵۳۶) دن ہیں ملاحظہ ہو

صدایہ ثامنہ۔ لہذا یکم جنوری ۱۴۷۷ عیسوی سے ۹ مارچ ۱۴۷۷ عیسوی روز یکشنبہ تک (۲۳۰۵۳۵) دن ہیں اور روز جمعہ حجتہ الوداع سے یوم ولادت تک ان دونوں صورتوں میں ایک اسی دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری ۱۴۷۷ عیسوی سے یوم ولادت تک ان دونوں صورتوں میں (۲۳۰۵۳۵ + ۸۱ = ۲۳۰۶۱۶) دن ہیں۔

۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۲۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۸ سال شمسی ۱۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم جنوری سے ختم اپریل تک چار ماہ ۱۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ الم)

یعنی ۴۳۱ سال شمسی کے بعد ختم اپریل تک ۲۳۰۵۸۸ دن
مئی ۲۲۷۷ عیسوی کے اٹھائیس دن = ۲۸

یعنی یکم جنوری ۱۴۷۷ عیسوی سے ۲۸ مئی ۱۴۷۷ عیسوی تک ۲۳۰۶۱۶ دن
لہذا یوم ولادت روز و قنبرہ کو یکم ربیع الاول یا ۲ ربیع الاول ۱۴۷۷ عیسوی کو ۲۸ مئی ۱۴۷۷ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۲۵ مئی ۱۴۷۷ عیسوی ہے۔

(ج) اگر یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۱۳ ربیع الاول ۱۴۷۷ عیسوی ہے تو اس صورت میں یوم جمعہ حجتہ الوداع سے یوم ولادت تک ۹۵ دن ہیں۔ لہذا اس صورت میں یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۱۳ جون ۱۴۷۷ عیسوی ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۴۷۷ عیسوی سے ۹ مارچ ۱۴۷۷ عیسوی روز جمعہ حجتہ الوداع تک (۲۳۰۵۳۶) دن ہیں۔ ملاحظہ ہو صدایہ ثامنہ۔ لہذا یکم جنوری ۱۴۷۷ عیسوی سے ۹ مارچ ۱۴۷۷ عیسوی

روزِ پنجشنبہ تک (۲۳۰۵۳۵) دن ہیں۔ اور روزِ جمعہ حجۃ الوداع سے یومِ رطلت
دوشنبہ تک اس صورت میں ۹۵ دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے یوم
رطلت دوشنبہ تک اس صورت میں (۹۵ + ۲۳۰۵۳۵) = ۲۳۰۶۳۰ دن ہیں۔
۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۸ سال شمسی ۱۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم جنوری سے ختم مئی تک پانچ ماہ ۱۵۲ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۴۳۱ سال شمسی کے بعد ختم مئی تک ۲۳۰۶۱۹ دن
یون ۴۳۲ عیسوی کے گیارہ دن ۱۱ دن

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے یون ۴۳۲ عیسوی تک ۲۳۰۶۱۳ دن

لہذا یومِ رطلت روزِ دوشنبہ ۱۳ ربیع الاول سلسلہ ہجری کو ۱۱ جون ۴۳۲ عیسوی
ہے جو اس وقت کے شمارِ رائج کے مطابق ۸ جون ۴۳۲ عیسوی ہے۔
(ہدایہ ثالثہ عشرہ) ہدایہ سابعہ سے یہ معلوم ہو گیا کہ روزِ جمعہ حجۃ الوداع
سے روزِ جمعہ یومِ شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تک (۱۷۷۵۳) دن ہیں اور اس دن ازروئے تقویم بارہویں عرم سلسلہ عرم
اور ازروئے رویت دسویں عرم سلسلہ ہجری ہے۔ لہذا روزِ جمعہ یومِ شہادت امام
حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ۱۱ اکتوبر ۴۸۰ عیسوی ہے اس لئے کہ یکم جنوری سلسلہ
عیسوی سے ۹ مارچ ۴۳۲ عیسوی روزِ جمعہ حجۃ الوداع تک ۲۳۰۵۳۶ دن
ہیں۔ ملاحظہ ہو ہدایہ ثانیہ۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے ۵ مارچ ۴۳۲ عیسوی

روزِ پنجشنبہ تک (۲۳۰۵۳۵) دن ہیں اور روزِ جمعہ حجۃ الوداع سے روزِ جمعہ یوم
شہادت تک (۱۷۷۵۳) دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے روزِ جمعہ یوم
شہادت تک (۱۷۷۵۳ + ۲۳۰۵۳۵) = ۲۴۸۲۸۸ دن ہیں۔
۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۸ سال شمسی ۱۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم جنوری سے ختم ستمبر تک نو ماہ ۲۷۳ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۴۷۹ سال شمسی کے بعد ختم ستمبر تک ۲۴۸۲۷۲ دن
اکتوبر ۴۸۰ عیسوی کے سولہ دن ۱۶ دن

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے ۱۶ اکتوبر ۴۸۰ عیسوی تک ۲۴۸۲۸۸ دن

لہذا روزِ جمعہ یومِ شہادت کو ۱۶ اکتوبر ۴۸۰ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمارِ
رائج کے مطابق ۱۳ اکتوبر ۴۸۰ عیسوی ہے اور اس دن ازروئے رویت دسویں
عرم اور ازروئے تقویم بارہویں عرم ہے۔

(ہدایہ رابعہ عشرہ) میں نے ہدایہ تاسعہ میں یہ لکھا ہے کہ ۱۹ جولائی ۴۳۲ کو
روزِ جمعہ ہے۔ لیکن عیسوی نے منہج جدید میں اور دیگر
لوگوں نے اپنی اپنی تالیفات میں ۱۶ جولائی ۴۳۲ عیسوی کو روزِ جمعہ لکھا ہے۔ اس
کی وجہ یہ ہے کہ ماہِ فروری کا ضابطہ مختلف ملکوں میں مختلف رہا ہے۔ ابتداً ماہِ فروری
۲۸ یا ۲۹ دن ہی کی مانی جاتی تھی جس کا انجام یہ ہوا کہ متوال سال میں آفتاب کی چال سے
چوبیس دن کافری ہو گیا۔ اور دوسرا سال میں اڑتالیس دن کافری ہو گیا۔ چنانچہ

۲۰۰۰ عیسوی میں ۲۱ مارچ کو خط استوا پر آفتاب کے پہنچنے کے بجائے ۸ مئی کو خط استوا پر آفتاب آیا۔ اوس وقت شمسی تاریخ میں ترمیم کی گئی اور ۹ مئی ۲۰۰۰ عیسوی کو ۲۲ مارچ ۲۰۰۰ عیسوی قرار دیا گیا۔ اور یہ ضابطہ مقرر ہوا کہ جو سنہ چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اوس سنہ میں فروری ۲۹ دن کی مانی جائے۔ اور باقی سنین میں ۲۸ دن کی فروری مانی جائے۔ لیکن یہ ضابطہ بھی آفتاب کی چال سے پوری طرح مطابق نہ ہوا۔ لہذا مارچ ۳۱ عیسوی میں ایک دن کا فرق پڑ گیا اور ۲۱ مارچ کے بجائے ۲۰ مارچ کو ہی آفتاب خط استوا پر پہنچ گیا۔ اور مارچ ۳۱ عیسوی میں دو دن کا فرق ہو گیا اور ۱۹ مارچ کو ہی آفتاب خط استوا پر آ گیا اور مارچ ۳۱ عیسوی میں تین دن کا فرق ہو گیا۔ اور مارچ ۳۱ عیسوی میں چار دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۳۱ عیسوی میں پانچ دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۳۱ عیسوی میں چھ دن کا فرق ہو گیا۔ اور مارچ ۳۱ عیسوی میں سات دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۳۱ عیسوی میں آٹھ دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۳۱ عیسوی میں نو دن کا فرق ہو گیا۔ اور مارچ ۳۱ عیسوی سے دس دن کا فرق ہو گیا۔ لہذا شمسی تاریخ میں پھر ترمیم کی حاجت پیش آئی چنانچہ ۳۰ ستمبر ۱۵۸۲ عیسوی کو ۱۰ اکتوبر ۱۵۸۲ عیسوی قرار دیا گیا۔ لیکن یہ ترمیم تمام ممالک میں فی الفور مقبول نہیں ہوئی۔ اس نے ایسے ممالک میں گیارہ دن کا فرق مارچ ۳۱ عیسوی میں ہو گیا تو ۲۹ ستمبر ۱۵۸۲ کو ۱۰ اکتوبر ایسے ممالک میں بھی قرار دے لیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ۳۰ ستمبر ۱۵۸۲ سے ۲۹ ستمبر ۱۵۸۲ عیسوی تک کی تقویمات مختلف کتابوں میں مختلف ہیں۔

پھر ترمیم ۱۵۸۲ عیسوی میں ہوئی ہو یا ۱۵۸۲ عیسوی میں بہر حال اس ترمیم کے بعد یہ ضابطہ مقرر ہوا کہ جو سنہ چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اور جس سے پورا پورا تقسیم نہ ہو یا چار سو سے بھی پورا پورا تقسیم ہو جائے اور چار ہزار سے پورا پورا

تقسیم نہ ہو اس سنہ میں فروری ۲۹ دن کی مانی جائے۔ اسی ضابطہ کے مطابق میں نے تقویم مرتب کی ہے۔ لیکن المنجد وغیرہ میں ہر زمانہ کا ضابطہ ملحوظ رکھا گیا ہے یعنی ۲۰۰۰ سے ۳۰ ستمبر ۱۵۸۲ عیسوی تک یا ۲۹ ستمبر ۱۵۸۲ عیسوی تک دس یا گیارہ دن کا جو اضافہ کیا گیا ہے اوس کے مطابق منجد وغیرہ میں ۱۵۸۲ یا ۱۵۸۲ تک تقویم کی ترتیب ہے اور اوس کے بعد سے اب تک موجود ضابطہ کے مطابق ترتیب ہے لہذا ۱۵۸۲ کے بعد ساری تقویمات متوافق ہیں ان ترمیمات کو مندرجہ ذیل جدول میں ملاحظہ کیجئے۔

تعداد ایام	زیر	سنہ عیسوی	عیسوی تاریخ مطابق تاریخ	عیسوی تاریخ مطابق تاریخ
۱	پیر	۱	یکم جنوری	یکم جنوری
۲۴۴۲	جمعہ	۲۰۰	۱۴ اپریل	۲۸ فروری
۲۴۴۳	جمعہ	۲۰۰	۸ مئی	۲۱ مارچ
۲۴۴۴	ہفتہ	۲۰۰	۹ مئی	۲۲ مارچ
۱۰۹۴۴۶	جمعرات	۳۰۰	۲۹ فروری	یکم مارچ
۱۸۲۳۱۶	منگل	۵۰۰	۲۹ فروری	۲ مارچ
۲۱۸۸۴۲	پیر	۴۰۰	۲۹ فروری	۳ مارچ

لہذا جس دو شنبہ کو بحال ضابطہ سابقہ ۲۰ اپریل ۱۵۸۲ سے اسی دو شنبہ کو بحال ضابطہ جدیدہ ۲۲ اپریل ۱۵۸۲ ہے۔

لہذا المنجد جدیدہ میں ۱۸ جولائی ۱۵۸۲ کو جمعہ نکلا ہے جو بحال ضابطہ جدیدہ ۱۹ جولائی ۱۵۸۲ ہے۔

تعداد ایام	رجحہ	سنہ عیسوی	عیسوی تاریخ مطابق سال	نمبر	عیسوی تاریخ مطابق سال
۲۵۵۳۴۶	اتوار	۴۰۰	۲۹ فروری	۴	۴ مارچ
۳۲۸۴۱۴	جمعہ	۹۰۰	۲۹ فروری	۵	۵ مارچ
۳۹۹۹۲۲	جمعرات	۱۰۰۰	۲۹ فروری	۶	۶ مارچ
۴۰۱۴۴۶	بدھ	۱۱۰۰	۲۹ فروری	۷	۷ مارچ
۴۷۴۵۱۴	پیر	۱۳۰۰	۲۹ فروری	۸	۸ مارچ
۵۱۱۰۴۲	اتوار	۱۴۰۰	۲۹ فروری	۹	۹ مارچ
۵۴۷۵۴۶	ہفتہ	۱۵۰۰	۲۹ فروری	۱۰	۱۰ مارچ
۵۷۷۷۳۰	ہفتہ	۱۵۸۲	۲۹ ستمبر	۱۰	۹ اکتوبر
۵۷۷۷۳۱۰	اتوار	۱۵۸۲	۳۰ ستمبر	۱۰	۱۰ اکتوبر
					۱۰ اکتوبر

(تکمیلہ) مگر یہ بھی ذیل میں لکھے جاتے ہیں لیکن یہ طریقے زیادہ قابل وثوق نہیں ہیں۔ لہذا اگر سابقہ قاعدوں اور ان طریقوں سے متوجہ تاریخوں میں اختلاف پیدا ہو تو سابقہ قاعدوں سے متوجہ تاریخ ہی زیادہ قابل اعتماد ہوگی۔

مجموعی سے عیسوی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

(۱) سنہ ہجریہ کے عدد کو (۹۷۰۲۲۴۵) سے ضرب کیجئے یا (۱۷۰۳۰۴۸۹) سے تقسیم کیجئے (۲) پھر حاصل ضرب یا خارج قسمت میں (۴۲۱۷۵۷۲۹) جمع کیجئے تو حاصل جمع کا عدد صحیح سنہ عیسویہ کا عدد ہوگا (۳) اب یہ سنہ عیسویہ اگر کیسہ ہو تو حاصل جمع کے اعشاریہ کو (۳۴۵) سے ضرب کیجئے ورنہ (۳۴۵) سے ضرب کیجئے (۴) پھر حاصل ضرب کے عدد صحیح میں قری تاریخ کے ایام کا عدد جمع کیجئے تو حاصل جمع سنہ عیسویہ کے ایام کی تاریخ ہوگی بشرطیکہ حاصل جمع (۳۴۵) یا (۳۴۶) سے زیادہ نہ ہو ورنہ حاصل جمع میں سے (۳۴۵) یا (۳۴۶) گٹھا کر جو باقی بچے وہ سنہ عیسویہ کے ایام کی تعداد ہوگی (اور اس صورت میں سنہ عیسویہ کا عدد ایک زیادہ ہو جائے گا) (۵) سنہ عیسویہ کے ایام کی تعداد معلوم ہو جانے کے بعد مقدمہ راہبر کی مدد سے سنہ عیسویہ کا مہینہ اور تاریخ معلوم کیجئے ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یکم محرم ۱۲۹۷ھ کو شمسی تاریخ کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

(۱) ۷۹۷۰۲۲۴۵

۱۲۹۷

۷۷۹۱۵۷۱۵

۸۷۳۲۰۲۰۵x

۲۹۱۰۷۷۳۵xx

۹۷۰۲۲۴۵xxx

۱۳۵۵۸۲۰۳۶۲۴۵ (حاصل ضرب)

(حاصل ضرب) ۱۳۵۵۲۰۳۴۲۴۵

(۲) ۴۲۱۵۷۲۹

(حاصل جمع) ۱۹۷۶۷۹۷۵

حاصل جمع کا اعتبار ۷۹۷۵

(۳) ۳۶۶

(حاصل ضرب) ۵۸۵۹۰

۵۸۵۹۰x

۲۹۲۹۵xx

(حاصل ضرب) ۳۵۷۳۹۹۰

(۴) قری تاریخ کے ایام کا عدد ۱

(حاصل جمع) ۲۵۸

(۵) ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ (مطابق مقدمہ و الجہ)

یعنی یکم محرم ۱۳۹۷ کو ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ ہے

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں۔ یکم محرم سال ہجرت سے
ختم ذی الحجہ ۱۳۹۷ تک ۱۳۹۷ سال قری ہیں اس لئے یکم محرم سال ہجرت سے یکم
محرم ۱۳۹۷ تک ۱۳۹۷ سال قری اور ایک دن ہے۔

۱۳۰۰ سال قری = ۱۴۰۰۳ - ۱۳۵۰۴۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۹ " ۳۱۸۹۲ - ۱۳۹۷ = " (مقدمہ ثانیہ)

۶ " ۲۱۲۶ - ۲۰۵۲ = " (مقدمہ ثانیہ)

ایک دن ۱ = " (مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۱۳۹۷ سال قری اور ایک دن = ۲۲۰۳۶۷۷ دن

یعنی ۲۹۷ سال قری اور ایک دن = ۴۹۴۷۹۸ دن (گھنٹوں اور منٹوں کو سال میں ملانے کے)

سنہ عیسوی کے ایام زادہ = ۲۲۷۰۱۳ دن (مقدمہ ثانیہ)

یکم جنوری سنہ عیسوی سے یکم محرم ۱۳۹۷ ہجری تک = ۷۲۱۷۱۱ دن

۱۹۰۰ سال شمسی = ۷۹۳۹۷۰ دن (مقدمہ ثانیہ)

۷۲ = ۲۶۲۹۸ دن (مقدمہ ثانیہ)

۳ = ۱۰۹۵ دن (مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۱۹۷۵ سال شمسی = ۷۲۱۳۵۲ دن

ختم نومبر تک (سال کیسے) = ۲۲۵ دن

دسمبر ۱۹۷۴ کے ۲۳ دن = ۲۳ دن

۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ تک ۷۲۱۷۱۱ دن

لہذا یکم محرم ۱۳۹۷ کو ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ ہے

(مثال دوم) ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۵ محرم ۱۳۹۷ کو شمسی تاریخ
کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

(۱) ۹۷۰۲۲۲۵

۱۳۹۷

۷۷۹۱۵۷۱۵

۸۷۳۲۰۲۰۵x

۲۹۱۰۷۷۳۵xx

۹۷۰۲۲۲۵xx

حاصل ضرب ۱۳۵۵۲۰۳۴۲۴۵

(حاصل ضرب) ۱۳۵۵۷۲۰۳۶۲۶۵

(۲) ۴۲۱۷۵۷۲۹

(حاصل جمع) ۱۹۷۷۹۷۷۵

حاصل جمع کا اعداد

(۳) ۳۶۶

۵ ۸ ۵ ۹ ۰

۵ ۸ ۵ ۹ ۰ ۰

۲ ۹ ۲ ۹ ۵ ۰ ۰

(حاصل ضرب) ۳۵۷۷۳۹۹۰

(۴) قمری تاریخ کے ایام کا عدد ۲۵

حاصل جمع ۳۸۲

(سنہ کبیہ) ۳۶۶

باقی ۱۶

(۵) ۱۶ جنوری ۱۹۷۷ء

یعنی ۲۵ محرم ۱۳۹۷ء کو ۱۶ جنوری ۱۹۷۷ء ہے

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں۔ ۲۵ محرم سال ہجرت سے

ختم ذی الحجہ ۱۳۹۷ء تک ۱۳۹۷ سال قمری ہیں اس لئے ۲۵ محرم سال ہجرت سے

۲۵ محرم ۱۳۹۷ء تک ۱۳۹۷ سال قمری اور (۲۵) دن ہیں

۱۳۰۰ سال قمری ۱۴-۱۷-۱۷۷۷-۲۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۹۰ " ۱۸۹۲-۱۷۷۷-۲۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۶ " ۲۱۲۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۲۵ دن " ۲۵ " " ۲۵

یعنی ۱۳۹۷ سال قمری اور ۲۵ دن ۲۷۷۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن

یعنی ۱۳۹۷ سال قمری اور ۲۵ دن ۲۷۷۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

سنہ عیسویہ کے ایام زادہ ۲۷۷۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۲۵ محرم ۱۳۹۷ء تک ۲۷۷۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن

۱۹۰۰ سال شمسی ۲۷۷۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن (مقدمہ ثالثہ)

۷۷ سال شمسی ۲۷۷۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن (مقدمہ ثالثہ)

یعنی ۱۹۷۷ سال شمسی ۲۷۷۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن

جنوری ۱۹۷۷ء کے ۱۶ دن ۱۶ دن

۱۶ جنوری ۱۹۷۷ء تک ۲۷۷۷-۲۷۷۷-۲۷۷۷ دن

لہذا ۲۵ محرم ۱۳۹۷ء کو ۱۶ جنوری ۱۹۷۷ء ہے

عیسوی سے صحیری معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

(۱) سنہ عیسویہ کے عدد میں سے (۴۲۱۷۵۷۲۹) کم کیجئے (۲) پھر حاصل تفریق کو (۱۰۳۰۴۸۹) سے ضرب دیجئے یا (۰۷۹۷۰۲۲۴۵) سے تقسیم کیجئے تو حاصل ضرب یا خارج قسمت کا عدد صحیح سنہ صحیریہ کا عدد ہوگا (۳) پھر حاصل ضرب یا خارج قسمت کے اعداد کو (۳۵۴۷۳۴) سے ضرب دیجئے (۴) اور حاصل ضرب میں سیشوی تاریخ کے ایام کا عدد جمع کیجئے (۵) پھر حاصل جمع اگر (۳۵۴۷۳۴) سے زیادہ نہ ہو تو وہ سنہ صحیریہ کے ایام کی تعداد ہوگی ورنہ حاصل جمع کو (۳۵۴۷۳۴) سے تقسیم کیجئے (۶) اور خارج قسمت کو سنہ صحیریہ کے عدد میں جمع کیجئے (۷) اور تقسیم کے بعد جو باقی بچے اوس باقی کا عدد صحیح سنہ صحیریہ کے ایام کی تعداد ہوگی (۸) سنہ صحیریہ کے ایام کی تعداد معلوم ہو جانے کے بعد مقدمہ اولی کی مدد سے سنہ صحیریہ کا ہینہ معلوم کیجئے پھر تاریخ بھی معلوم ہو جائے گی۔

ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ء کو صحیری تاریخ کیا تھی تو
(مثال) اس طرح معلوم کریں۔

$$(۱) \quad ۱۹۷۴$$

$$۴۲۱۷۵۷۲۹$$

$$\text{حاصل تفریق} \quad ۱۳۵۴۷۳۴$$

$$۱۳۵۴۷۳۴۱$$

$$۱۷۰۳۰۴۸۹ \quad (۲)$$

$$۱۰۳۰۴۸۹$$

$$۷۲۱۷۸۲۳ \times$$

$$۲۰۴۱۳۷۸ \times \times$$

$$۴۱۲۲۷۵۴ \times \times \times$$

$$۴۱۲۲۷۵۴ \times \times \times \times$$

$$۵۱۵۳۷۲۵ \times \times \times \times \times$$

$$۳۰۹۲۰۷۷ \times \times \times \times \times \times$$

$$۱۰۳۰۴۸۹ \times \times \times \times \times \times \times$$

$$\text{حاصل ضرب} \quad ۱۳۹۵۷۹۹۳۱۱۳۲۷۱۹$$

$$\text{(۳) حاصل ضرب کا اعداد} \quad ۷۹۹۳۱$$

$$۳۵۴۷۳۴$$

$$۳۵۴۷۳۴$$

$$۱۰۴۳۰۸ \times$$

$$۳۱۸۹۲۲ \times \times$$

$$۳۱۸۹۲۲ \times \times \times$$

$$\text{حاصل ضرب} \quad ۳۵۱۷۹۱۲۹۱۴$$

حاصل ضرب ۳۵۱۷۹۱۴۹۱۴

(۴) عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد ۳۵۸

(حاصل جمع) ۷۰۹۷۹۱

(۵) ۳۵۲۷۳۴ | ۷۰۹۷۹۱ | ۲

۷۰۸۷۷۲
۱۷۱۹

(۶) ۱۳۹۵ + ۲ = ۱۳۹۷

(۷) باقی بعد تقسیم صرف ایک۔ لہذا ۲۳ ستمبر ۱۹۷۷ کو یکم محرم ۱۳۹۷ ہے۔

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں۔

۱۹۰۰ سال شمسی ۷۹۳۹۴۰ دن (مقدمہ ثالثہ)

۷۲ سال شمسی ۲۴۲۹۸ دن (مقدمہ ثالثہ)

۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (مقدمہ ثالثہ)

۱۹۷۵ سال شمسی ۷۱۳۵۳ دن

نقص نو مبر تک (سال کبیہ) ۳۳۵ دن (مقدمہ رابعہ)

دسمبر ۱۹۷۷ عیسوی کے ۲۲ دن ۲۳ دن

یکم جنوری ۱۹۷۷ عیسوی ۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ عیسوی تک ۷۱۷۱۱ دن

سنہ عیسویہ کے ایام زائدہ ۲۲۷۰۱۳ دن (مقدمہ ثامنہ)

یعنی یکم محرم سال ہجرت سے ۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ عیسوی تک ۷۹۴۷۹۸ دن

۱۳۰۰ سال قمری ۱۷۰۳۷۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۹۰ سال قمری ۲۱۸۹۳۱ دن (مقدمہ ثانیہ)

۴ سال قمری ۲۱۲۴۷۰ دن (مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۱۳۹۷ سال قمری کے تقویم پر ۲۲-۲۴-۷۹۴۷۹۸ دن

بعد رفع
محرم ۱۳۹۷ کا ایک دن
۷۹۴۷۹۸ دن

یعنی یکم محرم ۱۳۹۷ تک
لہذا ۲۳ ستمبر ۱۹۷۷ عیسوی کو یکم محرم ۱۳۹۷ ہجری ہے
۷۹۴۷۹۸ دن

الحواشی

۱۔ قولہ زیادہ قابل وثوق نہیں ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری سال کبھی ۳۵۴ دن کا ہوتا ہے اور کبھی ۳۵۵ دن کا ہوتا ہے اسی طرح شمسی سال کبھی ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور کبھی ۳۶۶ دن کا ہوتا ہے یعنی دونوں کے سالوں درمیان کبھی دس دن اور کبھی گیارہ دن اور کبھی بارہ دن کا تفاوت ہوتا ہے لیکن آئے دس طریقوں میں دونوں کے سالوں میں مطلقاً دس دن اور اکیس گھنٹہ کا تفاوت مانا گیا ہے

اس لئے کہنے والا بقدر زیادہ قابل وثوق نہیں ہے ۱۲

۲۔ قولہ ضرب کیجئے اس لئے کہ ایک سال قمری کی مدت ۳۵۴ دن ۷۹۴۷۹۸ دن ۲۳ دن ہے یعنی

یکم جنوری سنہ	یوم	نوری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنہ عیسویہ	تعداد ایام سنہ نوریہ
۵۷۹	جمعہ	۱۷ صفر ۹	۵۷۸ سال ایک دن	۲۱۱۱۱۱	۲۸۷۹
۵۸۰	ہفتہ	۲۶ صفر ۱۰	۵۷۹	۲۱۱۴۷۷	۳۲۴۴
۵۸۱	پیر	۷ ربیع الاول ۱۱	۵۸۰	۲۱۱۸۴۲	۳۶۱۰
۵۸۲	منگل	۱۸ ربیع الاول ۱۲	۵۸۱	۲۱۲۲۰۷	۳۹۷۵
۵۸۳	بدھ	۲۹ ربیع الاول ۱۳	۵۸۲	۲۱۲۵۷۲	۴۳۴۰
۵۸۴	جمعرات	۹ ربیع الآخر ۱۴	۵۸۳	۲۱۲۹۳۷	۴۷۰۵
۵۸۵	ہفتہ	۲۱ ربیع الآخر ۱۵	۵۸۴	۲۱۳۳۰۲	۵۰۷۱
۵۸۶	اتوار	۳ جمادی الاول ۱۶	۵۸۵	۲۱۳۶۶۸	۵۴۳۶
۵۸۷	پیر	۱۳ جمادی الاول ۱۷	۵۸۶	۲۱۴۰۳۳	۵۸۰۱
۵۸۸	منگل	۲۴ جمادی الاول ۱۸	۵۸۷	۲۱۴۳۹۸	۶۱۶۶
۵۸۹	جمعرات	۵ جمادی الآخر ۱۹	۵۸۸	۲۱۴۷۶۳	۶۵۳۲
۵۹۰	جمعہ	۱۶ جمادی الآخر ۲۰	۵۸۹	۲۱۵۱۲۹	۶۸۹۷
۵۹۱	ہفتہ	۲۶ جمادی الآخر ۲۱	۵۹۰	۲۱۵۴۹۴	۷۲۶۲
۵۹۲	اتوار	۸ رجب ۲۲	۵۹۱	۲۱۵۸۵۹	۷۶۲۷
۵۹۳	منگل	۲۰ رجب ۲۳	۵۹۲	۲۱۶۲۲۵	۷۹۹۲
۵۹۴	بدھ	یکم شعبان ۲۴	۵۹۳	۲۱۶۵۹۰	۸۳۵۸
۵۹۵	جمعرات	۱۱ شعبان ۲۵	۵۹۴	۲۱۶۹۵۵	۸۷۲۳
۵۹۶	جمعہ	۲۲ شعبان ۲۶	۵۹۵	۲۱۷۳۲۰	۹۰۸۸
۵۹۷	اتوار	۵ رمضان ۲۷	۵۹۶	۲۱۷۶۸۶	۹۴۵۴

یکم جنوری سنہ	یوم	نوری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنہ عیسویہ	تعداد ایام سنہ نوریہ
۵۹۸	پیر	۱۵ رمضان ۲۸	۵۹۷ سال ایک دن	۲۱۸۰۵۱	۹۸۱۹
۵۹۹	منگل	۲۵ رمضان ۲۹	۵۹۸	۲۱۸۴۱۶	۱۰۱۸۴
۶۰۰	بدھ	۵ شوال ۳۰	۵۹۹	۲۱۸۷۸۱	۱۰۵۴۹
۶۰۱	جمعرات	۱۶ شوال ۳۱	۶۰۰	۲۱۹۱۴۶	۱۰۹۱۴
۶۰۲	جمعہ	۲۷ شوال ۳۲	۶۰۱	۲۱۹۵۱۱	۱۱۲۷۹
۶۰۳	ہفتہ	۹ ذی قعدہ ۳۳	۶۰۲	۲۱۹۸۷۶	۱۱۶۴۴
۶۰۴	اتوار	۲۰ ذی قعدہ ۳۴	۶۰۳	۲۲۰۲۴۱	۱۲۰۰۹
۶۰۵	منگل	یکم ذی الحجہ ۳۵	۶۰۴	۲۲۰۶۰۷	۱۲۳۷۵
۶۰۶	بدھ	۱۱ ذی الحجہ ۳۶	۶۰۵	۲۲۰۹۷۲	۱۲۷۴۰
۶۰۷	جمعرات	۲۲ ذی الحجہ ۳۷	۶۰۶	۲۲۱۳۳۷	۱۳۱۰۵
۶۰۸	جمعہ	۲ عمر ۳۸	۶۰۷	۲۲۱۷۰۲	۱۳۴۷۰
۶۰۹	اتوار	۱۴ عمر ۳۹	۶۰۸	۲۲۲۰۶۸	۱۳۸۳۶
۶۱۰	پیر	۲۶ عمر ۴۰	۶۰۹	۲۲۲۴۳۳	۱۴۲۰۱
۶۱۱	منگل	۷ صفر ۴۱	۶۱۰	۲۲۲۷۹۸	۱۴۵۶۶
۶۱۲	بدھ	۱۸ صفر ۴۲	۶۱۱	۲۲۳۱۶۳	۱۴۹۳۱
۶۱۳	جمعہ	۳۰ صفر ۴۳	۶۱۲	۲۲۳۵۲۹	۱۵۲۹۷
۶۱۴	ہفتہ	۱۱ ربیع الاول ۴۴	۶۱۳	۲۲۳۸۹۴	۱۵۶۶۲
۶۱۵	اتوار	۲۱ ربیع الاول ۴۵	۶۱۴	۲۲۴۲۵۹	۱۶۰۲۷
۶۱۶	پیر	یکم ربیع الآخر ۴۶	۶۱۵	۲۲۴۶۲۴	۱۶۳۹۲

یکم خنری سنه	یوم	توری و هجری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنه عیسوی	تعداد ایام سنه توری	تعداد ایام سنه هجری
۴۱۷	پیر	۳ ربیع الآخر ۴۸	۴۱۷ سال ایک	۲۲۴۹۹	۱۴۵۸	
۴۱۸	جمعرات	۲۲ ربیع الآخر ۴۹	۴۱۷	۲۲۵۳۵۵	۱۴۱۲۳	
۴۱۹	جمعه	۴ جمادی الاولی ۵۰	۴۱۸	۲۲۵۷۲۰	۱۴۲۸۸	
۴۲۰	هفته	۱۴ جمادی الاولی ۵۱	۴۱۹	۲۲۶۰۸۵	۱۴۸۵۳	
۴۲۱	پیر	۲۸ جمادی الاولی ۵۲	۴۲۰	۲۲۶۴۵۱	۱۸۲۱۹	
۴۲۲	منگل	۱۰ جمادی الاخری ۵۳	۴۲۱	۲۲۶۸۱۶	۱۸۵۸۴	
۴۲۳	پیر	۲۰ جمادی الاخری ۵۴	۴۲۲	۲۲۷۱۸۱	۱۸۹۴۹	۱۴۸
۴۲۴	جمعرات	یکم رجب ۵۵	۴۲۳	۲۲۷۵۴۶	۱۹۳۱۴	۵۳۳
۴۲۵	هفته	۱۲ رجب ۵۶	۴۲۴	۲۲۷۹۱۲	۱۹۷۸۰	۸۹۹
۴۲۶	پیر	۲۲ رجب ۵۷	۴۲۵	۲۲۸۲۷۷	۲۰۰۴۵	۱۲۴۴
۴۲۷	منگل	۵ شعبان ۵۸	۴۲۶	۲۲۸۶۴۲	۲۰۴۱۰	۱۴۲۹
۴۲۸	جمعرات	۱۵ شعبان ۵۹	۴۲۷	۲۲۹۰۰۷	۲۰۷۷۵	۱۹۹۴
۴۲۹	جمعه	۲۵ شعبان ۶۰	۴۲۸	۲۲۹۳۷۲	۲۱۱۴۱	۲۳۴۰
۴۳۰	جمع	۸ رمضان ۶۱	۴۲۹	۲۲۹۷۳۸	۲۱۵۰۶	۲۷۲۵
۴۳۱	هفته	۱۹ رمضان ۶۲	۴۳۰	۲۳۰۱۰۳	۲۱۸۷۱	۳۰۹۰
۴۳۲	اتوار	۳۰ رمضان ۶۳	۴۳۱	۲۳۰۴۶۸	۲۲۲۳۶	۳۲۵۵
۴۳۳	منگل	۱۱ شوال ۶۴	۴۳۲	۲۳۰۸۳۴	۲۲۶۰۲	۳۸۲۱
۴۳۴	جمع	۳۰ رمضان ۶۵	۴۳۳	۲۳۱۱۹۹	×	۲۷۱۹۷
۴۳۵	هفته	۱۰ شوال ۶۶	۴۳۴	۲۳۱۵۶۵	×	۲۷۵۶۲
۴۳۶	اتوار	۲۱ شوال ۶۷	۴۳۵	۲۳۱۹۳۰	×	۲۷۹۲۷

یکم خنری سنه	یوم	هجری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنه عیسوی	تعداد ایام سنه توری	تعداد ایام سنه هجری
۴۰۰	پیر	۲ ذی قعدہ ۸۰	۴۹۹ سال ایک	۲۵۵۳۰۵	۲۸۲۹۲	
۴۰۱	منگل	۱۳ ذی قعدہ ۸۱	۴۰۰	۲۵۵۶۷۰	۲۸۶۵۷	
۸۰۱	پیر	۸ ذی الحجه ۱۸۲	۸۰۰	۲۹۲۱۹۵	۴۵۱۸۲	
۹۰۱	هفته	۳ محرم ۲۸۸	۹۰۰	۳۲۸۷۱۹	۱۰۱۷۰۴	
۱۰۰۱	جمعرات	۲۷ محرم ۳۹۱	۱۰۰۰	۳۶۵۲۴۳	۱۳۸۲۳۰	
۱۱۰۱	منگل	۲۱ صفر ۴۹۴	۱۱۰۰	۴۰۱۷۷۷	۱۷۷۷۷۷	
۱۲۰۱	پیر	۱۴ ربیع الاولی ۵۹۷	۱۲۰۰	۴۳۸۲۹۲	۲۱۱۲۷۹	
۱۳۰۱	هفته	۱۲ ربیع الآخر ۷۰۰	۱۳۰۰	۴۷۴۸۱۴	۲۴۷۸۰۳	
۱۴۰۱	جمعرات	۴ جمادی الاولی ۸۰۳	۱۴۰۰	۵۱۱۳۴۰	۲۸۲۳۲۷	
۱۵۰۱	منگل	۳ جمادی الاولی ۹۰۶	۱۵۰۰	۵۴۷۸۷۴	۳۲۰۸۵۱	
۱۶۰۱	پیر	۲۴ جمادی الاخری ۱۰۰۹	۱۶۰۰	۵۸۴۳۸۹	۳۵۷۳۷۴	
۱۷۰۱	هفته	۱۱ رجب ۱۱۱۲	۱۷۰۰	۶۲۰۹۱۳	۳۹۳۹۰۰	
۱۸۰۱	جمعرات	۱۵ شعبان ۱۲۱۵	۱۸۰۰	۶۵۷۴۳۷	۴۳۰۴۲۴	
۱۹۰۱	منگل	۱۰ رمضان ۱۳۱۸	۱۹۰۰	۶۹۳۹۷۱	۴۶۴۹۴۸	
۲۰۰۱	پیر	۷ شوال ۱۴۲۱	۲۰۰۰	۷۳۰۴۸۴	۵۰۳۴۷۳	
۲۱۰۱	هفته	۲۹ شوال ۱۵۲۴	۲۱۰۰	۷۷۷۰۱۰	۵۳۹۹۹۷	
۲۲۰۱	جمعرات	۲۲ ذی قعدہ ۱۶۲۷	۲۲۰۰	۸۰۳۵۲۴	۵۷۷۵۲۱	
۲۳۰۱	منگل	۱۸ ذی الحجه ۱۷۳۰	۲۳۰۰	۸۴۰۰۵۸	۶۱۳۰۴۵	
۲۴۰۱	پیر	۱۳ محرم ۱۸۳۴	۲۴۰۰	۸۷۷۵۸۳	۶۴۹۵۷۰	

توفیق السین النورية والهجرية مع العیسویة

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحسب اوج سابق
منگل	۵۱	۲۰۸۱۸۹	۲۰۸۱۸۹	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۲۲۰	۲۰۸۲۲۰	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۲۲۴	۲۰۸۲۲۴	۵۱
ہفتہ	۵۱	۲۰۸۲۲۸	۲۰۸۲۲۸	۵۱
اتوار	۵۱	۲۰۸۲۲۹	۲۰۸۲۲۹	۵۱
پیر	۵۱	۲۰۸۲۳۰	۲۰۸۲۳۰	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۸۲۳۱	۲۰۸۲۳۱	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۸۲۳۲	۲۰۸۲۳۲	۵۱
جمعرات	۵۱	۲۰۸۲۳۳	۱	..	۲۰۸۲۳۳	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۲۴۲	۳۰	..	۲۰۸۲۴۲	۵۱
اتوار	۵۱	۲۰۸۲۹۲	۴۰	..	۲۰۸۲۹۲	۵۱
پیر	۵۱	۲۰۸۳۲۱	۸۹	..	۲۰۸۳۲۱	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۸۳۵۱	۱۱۹	..	۲۰۸۳۵۱	۵۱
جمعرات	۵۱	۲۰۸۳۸۰	۱۴۸	..	۲۰۸۳۸۰	۵۱
ہفتہ	۵۱	۲۰۸۴۱۰	۱۷۸	..	۲۰۸۴۱۰	۵۱
پیر	۵۱	۲۰۸۴۴۰	۲۰۸	..	۲۰۸۴۴۰	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۸۴۶۹	۲۳۷	..	۲۰۸۴۶۹	۵۱

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحسب اوج سابق
جمعرات	۵۱	۲۰۸۴۹۹	۲۶۷	..	۲۰۸۴۹۹	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۵۲۸	۲۹۷	..	۲۰۸۵۲۸	۵۱
اتوار	۵۱	۲۰۸۵۵۸	۳۲۷	..	۲۰۸۵۵۸	۵۱
پیر	۵۱	۲۰۸۵۸۷	۳۵۵	ایک سال ایک دن	۲۰۸۵۸۷	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۶۱۶	۳۸۵	۲	۲۰۸۶۱۶	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۶۴۵	۴۱۵	۳	۲۰۸۶۴۵	۵۱
پیر	۵۱	۲۰۸۶۷۴	۴۴۵	۴	۲۰۸۶۷۴	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۷۰۳	۴۷۵	۵	۲۰۸۷۰۳	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۸۷۳۲	۵۰۵	۶	۲۰۸۷۳۲	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۸۷۶۱	۵۳۵	۷	۲۰۸۷۶۱	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۸۷۹۰	۵۶۵	۸	۲۰۸۷۹۰	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۸۱۹	۵۹۵	۹	۲۰۸۸۱۹	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۸۸۴۸	۶۲۵	۱۰	۲۰۸۸۴۸	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۸۸۷۷	۶۵۵	۱۱	۲۰۸۸۷۷	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۹۰۶	۶۸۵	۱۲	۲۰۸۹۰۶	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۸۹۳۵	۷۱۵	۱۳	۲۰۸۹۳۵	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۸۹۶۴	۷۴۵	۱۴	۲۰۸۹۶۴	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۸۹۹۳	۷۷۵	۱۵	۲۰۸۹۹۳	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۹۰۲۲	۸۰۵	۱۶	۲۰۹۰۲۲	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۹۰۵۱	۸۳۵	۱۷	۲۰۹۰۵۱	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۹۰۸۰	۸۶۵	۱۸	۲۰۹۰۸۰	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۹۱۰۹	۸۹۵	۱۹	۲۰۹۱۰۹	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۹۱۳۸	۹۲۵	۲۰	۲۰۹۱۳۸	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۹۱۶۷	۹۵۵	۲۱	۲۰۹۱۶۷	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۹۱۹۶	۹۸۵	۲۲	۲۰۹۱۹۶	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۹۲۲۵	۱۰۱۵	۲۳	۲۰۹۲۲۵	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۹۲۵۴	۱۰۴۵	۲۴	۲۰۹۲۵۴	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۹۲۸۳	۱۰۷۵	۲۵	۲۰۹۲۸۳	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۹۳۱۲	۱۱۰۵	۲۶	۲۰۹۳۱۲	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۹۳۴۱	۱۱۳۵	۲۷	۲۰۹۳۴۱	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۹۳۷۰	۱۱۶۵	۲۸	۲۰۹۳۷۰	۵۱
بدھ	۵۱	۲۰۹۴۰۰	۱۱۹۵	۲۹	۲۰۹۴۰۰	۵۱
جمعہ	۵۱	۲۰۹۴۲۹	۱۲۲۵	۳۰	۲۰۹۴۲۹	۵۱
منگل	۵۱	۲۰۹۴۵۸	۱۲۵۵	۳۱	۲۰۹۴۵۸	۵۱

نوعی تاریخ	یوم	عیونی تاریخ	نوعی سال کی موت	تقدیر ایام سنه	تقدیر ایام سنه عیسوی	عیونی تاریخ و نوعی تاریخ
یکم فرم ۱۸	پیر	۱۳ اگست ۱۵۸۷	سال ایک دن	۴۰۲۵	۲۱۴۳۵۷	۱۱ اگست ۵۵۷
۱۹	جمعہ	۱۴ اگست ۱۵۸۸		۴۳۷۹	۲۱۴۴۱۱	۲۰ جولائی ۵۸۸
۲۰	بدھ	۲۲ جولائی ۱۵۸۹		۴۷۳۳	۲۱۴۹۴۴	۲۰ جولائی ۵۸۹
۲۱	پیر	۱۲ جولائی ۱۵۹۰		۷۰۸۹	۲۱۵۳۲۱	۱۰ جولائی ۵۹۰
۲۲	جمعہ	۱۳ جولائی ۱۵۹۱		۷۴۴۳	۲۱۵۴۷۵	۲۹ جون ۵۹۱
۲۳	منگل	۱۸ جون ۱۵۹۲		۷۷۹۷	۲۱۵۰۲۹	۱۷ جون ۵۹۲
۲۴	پنفتہ	۸ جون ۱۵۹۳		۸۱۵۱	۲۱۵۳۸۳	۷ جون ۵۹۳
۲۵	جمعرات	۲۹ مئی ۱۵۹۴		۸۵۰۴	۲۱۵۷۳۸	۲۷ مئی ۵۹۴
۲۶	پیر	۱۸ مئی ۱۵۹۵		۸۸۵۰	۲۱۷۰۹۲	۱۴ مئی ۵۹۵
۲۷	جمعہ	۷ مئی ۱۵۹۶		۹۲۱۴	۲۱۷۴۴۶	۳ مئی ۵۹۶
۲۸	بدھ	۲۷ اپریل ۱۵۹۷		۹۵۶۹	۲۱۷۸۰۱	۲۳ اپریل ۵۹۷
۲۹	اتوار	۱۵ اپریل ۱۵۹۸		۹۹۲۳	۲۱۸۱۵۵	۱۳ اپریل ۵۹۸
۳۰	جمعہ	۵ اپریل ۱۵۹۹		۱۰۲۷۸	۲۱۸۵۱۰	۳ اپریل ۵۹۹
۳۱	منگل	۲۴ اپریل ۱۶۰۰		۱۰۷۳۲	۲۱۸۸۶۴	۲۱ اپریل ۶۰۰
۳۲	پنفتہ	۱۴ اپریل ۱۶۰۱		۱۰۹۷۷	۲۱۹۲۱۸	۱۱ اپریل ۶۰۱
۳۳	جمعرات	۴ اپریل ۱۶۰۲		۱۱۳۴۱	۲۱۹۵۷۳	یکم اپریل ۶۰۲
۳۴	پیر	۲۱ فروری ۱۶۰۳		۱۱۷۹۵	۲۱۹۹۲۷	۱۸ فروری ۶۰۳
۳۵	جمعہ	۱۰ فروری ۱۶۰۴		۱۲۰۴۹	۲۲۰۲۸۱	۷ فروری ۶۰۴
۳۶	بدھ	۲۰ فروری ۱۶۰۵		۱۲۴۰۴	۲۲۰۷۳۶	۲۷ فروری ۶۰۵

نوعی تاریخ	یوم	عیونی تاریخ	نوعی سال کی موت	تقدیر ایام سنه	تقدیر ایام سنه عیسوی	عیونی تاریخ و نوعی تاریخ
یکم فرم ۲۷	اتوار	۱۹ جنوری ۱۶۰۶	۲۴ سال یک دن	۱۲۷۵۸	۲۲۰۹۹۰	۱۹ جنوری ۶۰۶
۲۸	جمعرات	۸ جنوری ۱۶۰۷		۱۳۱۱۲	۲۲۱۳۴۴	۵ جنوری ۶۰۷
۲۹	پیر	۲۹ دسمبر ۱۶۰۷		۱۳۴۷۷	۲۲۱۷۹۹	۲۴ دسمبر ۶۰۷
۳۰	پنفتہ	۱۷ دسمبر ۱۶۰۸		۱۳۸۳۱	۲۲۲۰۵۳	۱۴ دسمبر ۶۰۸
۳۱	جمعرات	۷ دسمبر ۱۶۰۹		۱۴۱۷۷	۲۲۲۴۰۸	۴ دسمبر ۶۰۹
۳۲	پیر	۲۶ نومبر ۱۶۱۰		۱۴۵۳۰	۲۲۲۷۶۲	۲۳ نومبر ۶۱۰
۳۳	جمعہ	۱۵ نومبر ۱۶۱۱		۱۴۸۸۴	۲۲۳۱۱۶	۱۲ نومبر ۶۱۱
۳۴	بدھ	۴ نومبر ۱۶۱۲		۱۵۲۳۹	۲۲۳۴۷۱	یکم نومبر ۶۱۲
۳۵	اتوار	۲۴ اکتوبر ۱۶۱۳		۱۵۵۹۳	۲۲۳۸۲۵	۲۱ اکتوبر ۶۱۳
۳۶	جمعرات	۱۳ اکتوبر ۱۶۱۴		۱۵۹۴۷	۲۲۴۱۷۹	۱۰ اکتوبر ۶۱۴
۳۷	منگل	۳ اکتوبر ۱۶۱۵		۱۶۳۰۲	۲۲۴۵۳۴	۳۰ ستمبر ۶۱۵
۳۸	پنفتہ	۲۱ ستمبر ۱۶۱۶		۱۶۷۵۶	۲۲۴۸۸۸	۱۸ ستمبر ۶۱۶
۳۹	بدھ	۱۰ ستمبر ۱۶۱۷		۱۷۱۱۰	۲۲۵۲۴۲	۷ ستمبر ۶۱۷
۴۰	پیر	۳۱ اگست ۱۶۱۸		۱۷۴۶۵	۲۲۵۵۹۷	۲۸ اگست ۶۱۸
۴۱	جمعہ	۲۰ اگست ۱۶۱۹		۱۷۸۱۹	۲۲۵۹۵۱	۱۷ اگست ۶۱۹
۴۲	بدھ	۹ اگست ۱۶۲۰		۱۸۰۷۴	۲۲۶۳۰۶	۷ اگست ۶۲۰
۴۳	اتوار	۲۹ جولائی ۱۶۲۱		۱۸۴۲۸	۲۲۶۷۶۰	۲۶ جولائی ۶۲۱
۴۴	یکم جمعرات	۱۸ جولائی ۱۶۲۲		۱۸۷۸۲	۲۲۷۰۱۴	۱۵ جولائی ۶۲۲

[illegible][illegible]

موسم تاریخی	بدر	عیسوی تاریخ	موسمی سال ککاست	تقواری سال شمسی	تقواری سال شمسی	موسمی تاریخ
یکم فروردین ۲۱	اوتار	۱۲ دسامبر ۱۹۳۱	۲۰ سال ایکه	۴۰۸۸	۲۳۳۱۰۱	۹ دسامبر ۱۹۳۱
"	هفته	۲۴ جولائی ۱۹۳۱	"	۲۵۴۳۷	۲۴۲۳۵۰	۲۴ جولائی ۱۹۳۱
"	منگل	۱۲ اگست ۱۹۳۱	"	۴۰۸۷۴	۲۹۷۸۸۷	۲۹ جولائی ۱۹۳۱
"	جمعہ	۱۱ اگست ۱۹۳۱	"	۱۰۴۳۱۱	۲۳۳۳۲۲	۱۴ اگست ۱۹۳۱
"	اوتار	۱۹ اگست ۱۹۳۱	"	۱۴۱۷۴۷	۲۴۸۷۷۰	۱۳ اگست ۱۹۳۱
"	بدر	۲۸ اگست ۱۹۳۱	"	۱۷۷۱۸۴	۲۰۴۱۹۷	۲۱ اگست ۱۹۳۱
"	هفته	۲ ستمبر ۱۹۳۱	"	۲۱۲۷۲۱	۲۳۹۷۳۲	۲۸ اگست ۱۹۳۱
"	منگل	۱۳ ستمبر ۱۹۳۱	"	۲۴۸۰۵۸	۲۷۵۰۷۱	۵ ستمبر ۱۹۳۱
"	جمعرات	۲۰ ستمبر ۱۹۳۱	"	۲۸۳۲۹۲	۳۱۰۵۰۷	۱۲ ستمبر ۱۹۳۱
"	اوتار	۲۹ ستمبر ۱۹۳۱	"	۳۱۸۹۳۱	۳۵۵۹۲۲	۲۱ ستمبر ۱۹۳۱
"	بدر	۷ اکتوبر ۱۹۳۱	"	۳۵۴۲۷۸	۳۸۱۳۸۱	
"	هفته	۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱	"	۳۸۹۸۰۵	۴۱۷۸۱۸	۱۰ اکتوبر ۱۹۳۱
"	پیر	۲۳ اکتوبر ۱۹۳۱	"	۴۲۵۲۲۱	۴۵۲۲۵۲	۱۸ اکتوبر ۱۹۳۱
"	جمعرات	۳۱ اکتوبر ۱۹۳۱	"	۴۶۰۷۷۸	۴۸۷۷۹۱	۲۶ اکتوبر ۱۹۳۱
"	اوتار	۹ نومبر ۱۹۳۱	"	۴۹۷۱۱۵	۵۲۳۱۲۸	۴ اکتوبر ۱۹۳۱
"	بدر	۱۷ نومبر ۱۹۳۱	"	۵۳۱۵۵۲	۵۵۸۵۷۵	۱۲ نومبر ۱۹۳۱
"	جمعہ	۲۵ نومبر ۱۹۳۱	"	۵۶۷۹۸۸	۵۹۴۰۰۱	۲۰ نومبر ۱۹۳۱
"	پیر	۳ دسمبر ۱۹۳۱	"	۶۰۲۲۲۵	۶۲۹۲۳۸	۲۸ نومبر ۱۹۳۱
"	جمعرات	۱۱ دسمبر ۱۹۳۱	"	۶۳۷۸۷۲	۶۷۲۸۷۵	۶ دسمبر ۱۹۳۱